دولت کی دیوی
(صنعت و حرفت)

جڑی بوٹیاں

کلید کامیابی

٨٦٧٢۴

~~۱۱۳۱۱۲~~

859
[illegible]

دولت کی دیوی

دولت کی دیوی

یعنی

مجموعۂ حرفت و صنعت

شریف آرٹسٹ میرٹھ

مناجاتِ مراد

دیندار بھائیوں کیلئے شغل ذکر و دعا

عذاب الٰہی، بلائے ناگہانی و ہر وبال سے بچنے اور حصول دولت و
وجاہت اور ایمان کی مضبوطی و ہر لغزش سے محفوظ رہنے
اور شادی و ملازمت و کشادگی رزق کے لئے پڑھیے

کتابت جلی و بہترین، طباعت روشن و اعلےٰ، کاغذ نفیس و چکنا
سائز جیبی نہایت حسین و خوبصورت، قیمت باینہمہ صفت صرف ۵ر

پتہ
رائل بکڈپو شوراب دروازہ شہر میرٹھ

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

دولت کی دیوی

یعنی

مجموعۂ صنعت وحرفت

جس میں

۷۴ ایسے نادر الوجود نسخہ جات درج ہیں جن کے ذریعہ سے غریب سے غریب
شخص کم سے کم سرمایہ سے بہت بڑا دولتمند بن سکتا ہے

پبلشرس
رائل بک ڈپو شوراب گیٹ میرٹھ
باہتمام ماسٹر شادیرام
جاٹ پریس میرٹھ میں طبع ہوئی

قیمت فی جلد

ایک روپیہ عمہ

دیباچہ

انسان کی ترقی کا راز صرف تجارت میں پوشیدہ ہے اور تجارت کا راز صرف صنعت وحرفت میں۔ کسی ملک کی تجارت اسوقت تک ترقی نہیں کر سکتی ہے جب تک کہ اسکے باشندوں کی طبیعت کا رجحان صنعت وحرفت کی طرف نہ ہو۔

انگلستان، جاپان اور جرمنی وغیرہ کی زندہ مثالیں ہمارے سامنے موجود ہیں کہ یہ ملک کس قدر روز افزوں ترقی کر رہے ہیں۔ اور یہاں کے باشندے کس قدر ایجادات وصنعت وحرفت کے شیدائی ہیں ان ملکوں کو جو ترقی اور عظمت ہمپر حاصل ہے وہ صرف اسی صنعت وحرفت کیوجہ سے ہے اگر اہل یورپ صناع نہ ہوتے تو انہیں اپنا مال دنیا میں بیچنے کی کیا ضرورت ہوتی اور اگر وہ دنیا میں اپنا اسباب تجارت بیچنے کو نہ نکلتے۔ تو آج اسقدر معراج ترقی پر کیونکر پہونچ سکتے تھے۔

آج ہندوستان میں جس بات کی ضرورت ہے وہ صرف رواجِ صنعت وحرفت ہے۔ ہمارے ملک میں صنعت کے رائج نہ ہونے کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ جو صنعت ایک شخص جانتا ہے وہ دوسرے کو کسی قیمت پر بھی بتانا نہیں چاہتا۔ میں نے محض اس کمی کو پورا کرنے کیلئے اور ہندوستانی صنعت کو رواج دینے کیلئے وہ بیش قیمت آزمودہ اور مجرّب نسخے درج کئے ہیں جو میں نے بڑی محنت وجانفشانی اور زر کثیر خرچ کر کے حاصل کئے ہیں

اور جن کے سبب انگلستان و جاپان وغیرہ لاکھوں روپیہ کما رہے ہیں۔ اسوقت تک متعدد کتابیں اس موضوع پر شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن یا تو وہ غیر مستند اور بیکار نسخوں کی بھرمار ہے جس سے کوئی شخص فائدہ حاصل نہیں کرسکتا۔ یا جو مستند کتابیں ہیں انکی قیمتیں اسقدر زیادہ ہیں کہ غریب آدمی ان کو خرید ہی نہیں سکتے۔ اس خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے اس کتاب کی قیمت نہایت ہی مختصر یعنی ایک پیسہ فی نسخہ سے بھی کم رکھی ہے۔ جس سے ہر امیر و غریب یکساں فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

نظر بریں اس مجموعہ میں ایسے ایسے نسخے درج ہیں جنکی مدد سے کم سے کم سرمایہ سے زیادہ سے زیادہ وسیع تجارت پھیلائی جاسکتی ہے۔ مثلاً بوٹ پالش سوڈا واٹر۔ لیمونیڈ پوڈر۔ ٹوتھ پاؤڈر۔ حسن افزا پوڈر۔ فیس کریم۔ کولڈ کریم شیشے پر قلعی۔ دھاتوں کو رنگنے کے طریقے۔ کھجور کی گٹھلیوں کے بٹن۔

فوٹو کے پلیٹ۔ جھڑیوں کی موٹھ۔ تام چینی کے برتن۔ گھڑی کا تیل۔ دیسی مالٹڈ فوڈ۔ شیشے یا چینی پر نقش و نگار۔ دودھ کا سفوف وغیرہ وغیرہ ایسے نسخے ہیں جن میں اکثر ابھی تک ہندوستان میں رائج نہیں ہوئے حالانکہ ان کی تجارت کافی نفع بخش ہو سکتی ہے۔ البتہ تجارت میں استقلال۔ کفایت شعاری۔ ایمانداری۔ اور ہوشیاری کی ضرورت ہے۔ جس تاجر میں یہ صفات ہوں گی وہ بہت جلد ترقی کر سکتا ہے۔

ان کے علاوہ چند طبی نسخے بھی درج ہیں جو نہایت مجرب ہیں اور اپنی نظیر نہیں رکھتے۔ یہ نسخے ایک مشہور حکیم کی بیاض خاص سے نقل کئے ہیں۔ جو پشت ہا پشت سے صاد ہوتے چلے آتے ہیں۔ یہ تمام نسخے معتدل ہیں اور ہر موسم میں ہر مزاج کا آدمی استعمال کر سکتا ہے جو صاحب ان نسخہ جات سے فائدہ اٹھائیں وہ خاکسار کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ اگر احیاناً کوئی صاحب ایکدفعہ نسخے کے بنانے میں ناکامیاب ہوں تو احقر کو ہدف ملامت نہ بنائیں۔ بلکہ دوبارہ ہوشیاری کو کام میں لائیں۔ کیونکہ ذرا سی بدعنوانی سے روزانہ کی ہنڈیا بھی بگڑ جاتی ہے۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب۔

خاکسار

شریف

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام نسخہ	صفحہ	نمبر شمار	نام نسخہ	صفحہ
۱	کپڑے دھونیکا اعلیٰ صابون	۷	۱۸	سیاہ بوٹ پالش تیسرا نسخہ	۱۷
۲	〃 〃 〃 دوسرا نسخہ	۸	۱۹	براؤن بوٹ پالش	۱۸
۳	〃 〃 〃 تیسرا نسخہ	۸	۲۰	لیمونیڈ پوڈر	۱۸
۴	〃 〃 معمولی صابون	۸	۲۱	سوڈا پاؤڈر	۱۹
۵	〃 〃 〃 دوسرا نسخہ	۹	۲۲	جنجبریڈ سوڈا پاؤڈر	۱۹
۶	دری دھونیکا نسخہ	۱۰	۲۳	خوشبودار پاؤڈر	۲۰
۷	حسن بڑھانیوالا صابون	۱۰	۲۴	ٹوتھ پاؤڈر	۲۰
۸	گلابی خوشبودار صابون	۱۱	۲۵	کاربولک ٹوتھ پاؤڈر	۲۱
۹	کاربولک سوپ	۱۲	۲۶	جرمن سلور کرنیوالا پاؤڈر	۲۱
۱۰	ہر قسم کا خوشبودار صابون	۱۲	۲۷	لوہے اور پیتل کو جلا کرنیوالا پوڈر	۲۲
۱۱	صابون میں خوشبو دینا	۱۳	۲۸	پلیٹ صاف کرنیکا پوڈر	۲۳
۱۲	صابون میں رنگ دینا	۱۳	۲۹	بال اڑانیوالا پوڈر	۲۳
۱۳	دھاتوں کو صاف کرنیوالا صابون	۱۳	۳۰	حسن افزا پوڈر	۲۳
۱۴	〃 〃 دوسرا نسخہ	۱۴	۳۱	اعلیٰ درجہ کا فیس کریم -	۲۴
۱۵	بال اڑانیوالا صابون	۱۵	۳۲	چہرے کیلئے کولڈ کریم	۲۵
۱۶	سیاہ بوٹ پالش	۱۵	۳۳	چہرے کی اعلیٰ درجہ کی کریم	۲۶
۱۷	〃 〃 〃 دوسرا نسخہ	۱۶	۳۴	〃 〃 〃 دوسرا نسخہ	۲۷

نمبر	نام نسخہ	صفحہ	نمبر	نام نسخہ	صفحہ
۳۵	ہیئر کیمین سنو	۲۷	۵۶	اعلیٰ قسم کی سیاہ روشنائی بنانا	۴۷
۳۶	سر کیلئے خوشبودار تیل	۲۹	۵۷	چھڑیوں کی موٹھ۔	۴۸
۳۷	خوشبودار بالوں کا تیل	۲۹	۵۸	آموں کا لذیذ مربّہ۔	۴۹
۳۸	ارنڈی کا خوشبودار تیل	۲۹	۵۹	تام چینی کے برتن	۴۹
۳۹	لائم جوس گلیسرین آئیل	۳۰	۶۰	گھڑی کا تیل	۵۳
۴۰	عطر حنا	۳۱	۶۱	نارنگی کا تیل	۵۴
۴۱	ملمع سازی	۳۲	۶۲	ولیسی بالٹڈ فوڈ۔	۵۵
۴۲	چاندی کی قلعی	۳۴	۶۳	شیشے یا چینی پر نقش ونگار	۵۶
۴۳	؍؍ ؍؍ دوسرا نسخہ	۳۵	۶۴	ٹین کی سطح کو رنگنا	۵۷
۴۴	دھاتوں پر چاندی کی قلعی	۳۵	۶۵	؍؍ ؍؍ گلابی رنگنا	۵۸
۴۵	شیشے پر قلعی کرنا۔	۳۶	۶۶	؍؍ ؍؍ نیلا ؍؍	۵۸
۴۶	دھاتوں کو رنگنا۔	۳۶	۶۷	؍؍ ؍؍ سبز ؍؍	۵۸
۴۷	دودھ کا سفوف	۳۷	۶۸	جینتان کی گولیاں	۵۸
۴۸	تجارت کیلئے لئی۔	۳۸		(طبی نسخے)	
۴۹	پیڑوں کو کیڑوں سے بچانا	۳۹	۶۹	طلاء برائے جالق	۶۰
۵۰	ٹائروں کیلئے سیمنٹ۔	۳۹	۷۰	معجون مقوی باہ	۶۱
۵۱	کھجور کی گٹھلیوں کے بٹن	۴۰	۷۱	سفوف جریان	۶۲
۵۲	مہر لگانے کی لاکھ	۴۲	۷۲	؍؍ ؍؍ دوسرا نسخہ	۶۲
۵۳	فوٹو کے بلیٹ۔	۴۳	۷۳	حب ممسک۔	۶۳
۵۴	بلو بلیک روشنائی۔	۴۵	۷۴	اکسیر نسواں	۶۴
۵۵	عمدہ ؍؍ ؍؍	۴۶			

دولت کی دیوی

کپڑے دھونیکا اعلیٰ صابون (۱)

پانی	(۲ پونڈ
سوڈا کاسٹک (۹۹ ڈگری کا)	ایک پونڈ۔
تل کا تیل	ایک پونڈ۔
مہوہ کا تیل	ایک پونڈ
ناریل کا عمدہ تیل	(۲) دو پونڈ

اوّل ایک لوہے کے برتن میں سوڈا کاسٹک اور پانی کو ڈال کر ہلائیں اور آپس میں خوب حل کر کے سرد کر لیں۔ اس کے بعد تینوں تیلوں کو ایک جگہ ملا کر گرم کر لیں اور اسکو چھان کر نیم گرم حالت میں سوڈے مذکور کا پانی دھار باندھکر اس تیل کے مرکب میں ملائیں۔ اور کسی ڈنڈے سے ہلاتے جائیں۔ اسکے بعد اسکو کنستر وغیرہ میں بھر کر رکھدیں اور پورے بارہ گھنٹے کے بعد اسکو سانچوں میں بھر لیں۔ اور تین روز کے بعد کام میں لائیں۔

کپڑے دھونیکا اعلیٰ صابون (۲)

کاسٹک سوڈا (۷۰ یا ۷۲ ڈگری کا) دس تولہ۔ روغن کنجد ۴۵ تولہ۔ پانی ۲۳ تولہ۔ پانی گرم کرکے اسمیں سوڈا کاسٹک ملادو۔ جب اچھی طرح حل ہوکر لائی بنجاوے تب تیل میں دھار باندھ کر ڈالو۔ اور لکڑی سے گھوٹتے رہو جب بالکل ٹھیک ہو جائے تب ٹھیرادو۔ تھوڑی دیر میں جم جائیگا۔ اسکو سانچوں میں ڈھال لو۔

کپڑے دھونیکا اعلیٰ صابون (۳)

ایک سیر مہوہ کا تیل۔ آدھ سیر ارنڈی کا تیل۔ پاؤ سیر سوڈا کاسٹک۔ (۷۰ یا ۷۲ ڈگری کا) آدھ سیر پانی۔ پہلے پانی گرم کرکے اسمیں سوڈا کاسٹک حل کرکے ایک طرف رکھدیں جب یہ لائی بنجائے گی اسکے بعد مہوہ اور ارنڈی کے تیلوں کو ایک ساتھ گرم کریں۔ پھر سوڈا کاسٹک کی لائی جو تیار رکھی ہے اسمیں ملاتے اور ہلاتے جائیں۔ جب چاشنی شہد کی طرح گاڑھی ہوجائے تو کڑہائی کو آگ سے اوتار کر ٹھنڈا کریں۔ اور سانچوں میں بھر کر جمالیں۔ بس تیار ہے۔

کپڑے دھونے کا معمولی صابون (۴)

کاسٹک سوڈا (۹۰ یا ۹۸ ڈگری کا) ایک سیر۔ مہوے کا تیل چار سیر۔ واشنگ سوڈا یعنی

(کپڑے دھونے کا سوڈا) چار سیر۔ ریہہ کی مٹی یا سیل کھڑی چار سیر پانی ۲۰ سیر۔ پہلے تیل کو پکا کر الگ رکھ دیں۔ پھر پانی گرم کر کے اس میں کاسٹک سوڈا ملا کے ہلکی آگ پر رکھ دیں پھر ریہہ کی مٹی اور واشنگ سوڈا کو آہستہ آہستہ اسمیں ملاتے اور گھوٹتے جائیں بعد میں تیل کو دھار باندھ کر اس میں چھوڑیں اور ہلاتے رہیں۔ جب چاشنی شہد کی طرح گاڑھی ہو جائے تو ٹھہراویں۔ تھوڑی دیر میں جم جائیگا۔ تب سانچوں میں بھر کر ٹکیاں بنالیں بس تیار ہے۔ یہ صابون بہت سستا ہے۔

کپڑے دھونے کا معمولی صابون (۵)

سوڈا کاسٹک (۹۸ ڈگری کا) ۲½ چھٹانک۔ پانی چار چھٹانک۔ ناریل کا تیل ۱۲ چھٹانک۔ واشنگ سوڈا ۱۲ چھٹانک۔ کاسٹک سوڈے کو پانی میں حل کریں اور آگ پر اوبالیں اوبالتے وقت ناریل کا تیل ملاتے جائیں کہ چاشنی گاڑھی ہو جائے پھر اس میں واشنگ سوڈا ملا کر دس منٹ تک خوب ہلائیں مگر اب آگ کم کر دیں سب کے بعد میں دو سیر پانی ملا کر اسقدر ہلائیں کہ کل چاشنی شہد کی مانند گاڑھی ہو جائے تب اسے لکڑی کے سانچے میں ڈال کر جمالیں۔ یہ صابون بہت سستا ہوتا ہے۔ اور کپڑوں کو بہت صاف کرتا ہے۔ مگر نرم ہوتا ہے!۔

دریاں دھونے کا نسخہ (۶)

دریاں، چاندنی وغیرہ دھونے کیلئے کم خرچ صابون بنانیکا نسخہ ذیل کی اشیائے سے تیار ہو سکتا ہے۔ کاربونیٹ آف امونیا ۴ اُونس۔ ریہہ کی مٹی ۴۔ اونس۔ بائپ کلے ایک اونس۔ ماجو کا سفوف ۱۰ چھٹانک۔ ان چیزوں کو آپس میں خوب ملایا جائے۔ بس تیار ہے۔ دریوں کو پانی میں بھگو کر ان پر اس مرکب کو برش سے ملکر صاف کر دیا جائے۔

حسن بڑھانیوالہ صابن (۷)

حسن عورت کیلئے سب سے بڑی نعمت ہے اور ہر عورت کو قدرتی طور پر یہ خواہش ہوتی ہے کہ اسکے حسن میں .... اضافہ ہو۔ رنگ کو نکھارنے اور چہرے کے داغ دھبے دور کرنے کیلئے حسب ذیل صابون بہت عمدہ اور آزمودہ ہے اگر اسکو تیار کر کے بازار میں فروخت کیا جائے تو خواتین بصد ذوق وشوق خریدیں گی:- ایک برتن میں آٹھ ۸ کوارٹ الکحل ڈال کر اوپر سے کسٹائل سوپ (سفید موٹی صابون) کے باریک تراشتے ہوئے ٹکڑ ڈالدیں۔ اور اس برتن کو پانی سے کسی لبریز برتن میں رکھکر اسقدر گرم کریں کہ الکحل اُبلنے لگے اور صابون کے تمام ٹکڑے گل جائیں۔ جب صابون اچھی طرح گل جائے

تو برتن کو سرپوش سے ڈھانپ کر علیحدہ رکھدیں کہ پانی نتھر جائے اگر کچھ بالائی سی اوپر آجائے تو اسکو آہستہ سے اتار دینا چاہیئے۔ اور باقی عرق کو کسی دوسرے گہرے برتن میں ڈالکر گرم پانی کے برتن میں رکھدیں الکحل اوپر تیر کر آجائے اسے چھانکر علیحدہ کرلیں جو کچھ نیچے جما ہوا ہو۔ اسے ہوا میں رکھدیں۔ تاکہ چند روز میں سخت ہوجائے اس طرح وہ عمدہ سفید شفاف صابون بنجائیگا۔ سانچوں میں حسب دلخواہ اسکی ٹکیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ اس امر کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ اس صابون کو بٹر پیپر یعنی سفید روغنی کاغذ میں لپیٹ کر کارڈ بکس کے اندر رکھا جائے ورنہ کھلی ہوا میں رکھنے سے اسکا رنگ خراب ہوجائیگا۔ اس صابون پر دھوپ کا اثر بہت جلد ہوتا ہے

گلابی خوشبودار صابون (۸)

چونہ ۴ حصہ۔ سوڈا ایکسو حصہ۔ روغن ناریل تین سو حصہ۔ اوّل سوڈے کو پانی میں بھگودو۔ پھر اسمیں چونہ ملادو۔ (اس سے یہ فائدہ ہے کہ کاربونک ایسڈ دور ہوجاتا ہے) پھر اسکا آب زلال بطریق مذکورہ بالا لیکر علیحدہ رکھو۔ اور تیل کو کڑھاؤ میں چڑھادو۔ اور آگ جلاؤ جب تیل پک جائے تو آب زلال کو تھوڑا تھوڑا کرکے ڈالو۔ اور برابر گھوٹتے رہو۔ جب گاڑھا ہونے کے قریب ہو تو اس میں عطر گلاب (خوشبو کیلئے) اور کارتھمائن (رنگ کیلئے) الکحل

میں ملاکر اسمیں ڈالدو اور گاڑھا ہونے پر سانچوں میں ڈھال لو۔

کاربولک سوپ (۹)

یہ صابون دوا کے طور پر گندے اور سڑے ہوئے زخموں اور پھوڑوں کو دھونے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے جس شخص کے پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہو وہ بھی اسکو مل کر نہانے سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ (نسخہ یہ ہے) ڈھائی پا سخت صابون آگ پر گرم کریں جب وہ پگھل جائے تب ایک تولہ کاربولک ایسڈ ملاکر جلد ٹھنڈا کردیں۔ جب سخت ہوجائے تو سانچے میں ٹکیاں بنالیں

ہر قسم کا خوشبودار صابون بنانا (۱۰)

سوڈا کاسٹک (۷۲ ڈگری کا) ایک پاؤ۔ ناریل کا تیل ایک سیر۔ پانی تین پاؤ۔ میدہ پانچ تولہ۔ پہلے کاسٹک سوڈا کو اور پانی کو ایک دل کریں پھر میدہ تھوڑے سے پانی میں گھولکر لئی کی مانند کرلیں اور الگ رکھیں۔ پھر ناریل کے تیل کو آگ پر گرم کریں۔ اور اسمیں سوڈا کاسٹک والا صابون ملاتے اور گھوٹتے جائیں جب موم کی طرح ہوجائے تب میدہ والی لئی ملاکر دوبارہ گھوٹیں اور ٹھیرا دیں جب ٹھنڈا ہوکر جمنے کے قریب ہو تو جو خوشبو اور رنگ دینا ہو اسکو الکحل یا گلیسرین میں ملاکر اسمیں ڈالدو اور گاڑھے ہونے پر اتارلو اور دیکھ

جیسے سانچوں میں چاہو۔ ڈھال :۔

—: نوٹ :—

ہر قسم کا صابون پکاتے وقت آگ صرف کڑھاؤ کے بیندے کو لگے ورنہ مصالحہ جلجانے کا اندیشہ ہے۔ اور آگ تیز کوئلوں کی ہو۔ یہ بھی معلوم رہے ہ انگریزی صابون پکانے کے بعد بہت سا حصہ پانی کا رہجاتا ہے اسکے دور کرنے کیلیئے تھوڑا سا نمک چھڑک دو۔ تاکہ پانی بھاری ہوکر بیٹھ جائے تب صابون اوپر سے لیکر سانچوں میں بھرلو۔

صابون میں خوشبو دینا (۱۱)

گلاب کی خوشبو کیواسطے عطر گلاب۔ نارنجی کیواسطے ایسنس آف لیموں۔ سنگترے کا عطر۔ اور روغن دارچینی۔ مشک۔ کافور۔ عطر حنا۔ خس وغیرہ بھی دی جاتی ہیں۔

صابون میں رنگ دینا (۱۲)

سبز رنگ کروم گرین سے۔ نیلا رنگ اسمالٹ سے۔ زرد رنگ زعفران سے۔ شفاف رنگ ٹنکچروں سے۔ سرخ رنگ ٹنکچر آف کاربائن سے۔ گلابی ٹنکچر آف ازیل یا کارتھمائن سے دیا جاتا ہے :۔

دھاتوں کو صاف کرنیوالا صابون (۱۳)

سوقت تک بہت سی قسموں کے صابون بنتے اور فروخت ہوتے ہیں مگر دھاتوں

کو صاف کرنے کا صابون ابتک استعمال نہیں کیا جاتا۔ اگر اس صابون کی تجارت کیجائے تو کافی نفع حاصل کیا جا سکتا ہے۔ نسخہ ذیل میں درج ہے۔ راٹن اسٹون آدھا پونڈ۔ ٹریولی ایک اونس۔ تیزاب گندگ تین پونڈ۔ نرم صابون آدھا پونڈ۔ گوند ببول ایک اونس۔ راٹن اسٹون اور ٹریولی کو کوٹ کر باریک کریں اور چھان کر تیار رکھیں۔ اور گوند کا لعاب بنا کر الگ رکھیں پھر نرم صابون باریک تراش کر آگ پر گرم کریں جب نرم ہو جائے تب گندھک کا تیزاب ملائیں اور خوب ملا جلا کر پھر راٹن اسٹون اور ٹریولی کا ملا ہوا سفوف یعنی پوڈر اسمیں ملا کر خوب اچھی طرح گھوٹ کر ایک دل کر لیں اور اسوقت گوند کا لعاب اسمیں ملا دیں اور بعد میں اسے ٹھیرا دیں جب کافی طور پر سخت ہو جائے تب ٹکیاں چورس بنا لیں۔

دھاتوں کو صاف کرنیکا صابون (۱۴)

کوکونٹ آئل سوپ اعلیٰ درجہ کا بیس پونڈ لیجئے اور اس میں حسب ضرورت پانی ملائیے تاکہ وہ ایک حد تک قوام کی طرح رقیق ہو جائے اسکے بعد ٹریولی پاؤڈر ۲ پونڈ۔ ایلم ایک پونڈ۔ کریم آف ٹار ایک پونڈ ڈرائی وائینگ ایک پونڈ ان تمام چیزوں کو صابون میں حل کر لیجئے۔ اور جس طرح صابون کی ٹکیاں بنائی جاتی ہیں اس کی ٹکیاں بنا لیجئے۔ اور چھوٹے چھوٹے خوبصورت بکسوں میں بند کر کے فروخت کیجئے اسطرح اسکی شان بھی اعلیٰ ہو جائے گی۔

بال اُڑانے کا صابون (۱۵)

ایک سیر سفید رنگ کا صابون آگ پر پانی ملاکر خوب گھوٹیں جب چاشنی لئی کیطرح گاڑھی ہو جائے۔ تو ایک پاؤ۔ بیرم سلفائڈ ملادیں اور ایک دل کر دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر سانچوں میں بھر کر ٹکیاں کاٹ لیں بس تیار ہے۔

سیاہ بوٹ پالش (۱۶)

بون بلیک	۷) پونڈ۔
راب	۷) پونڈ۔
اُبلتا ہوا پانی	۶) پائنٹ
کامرشیل سلفورک ایسڈ۔ (تیزاب گندھک)	۲½) پونڈ۔
مچھلی کا تیل	(۱) پائنٹ
سرکہ	حسب ضرورت

بون بلیک۔ راب، اور اُبلتے ہوئے پانی کو ملالو۔ اسکے بعد سلفورک ایسڈ ملاجائے اسکے ملانے میں نہایت احتیاط سے کام لینا چاہئے سلفورک ایسڈ سے بلیک بون کا ملائم سلیفٹ آف لائم بنجاتا ہے اس کے بعد مکسچر

کو کچھ عرصہ پڑا رہنے دینا چاہیئے۔ پھر اسمیں تیل ملا لیا جائے اگر مرکب چپچپا ہو تو سِرکہ شامل کر لیا جائے۔ بلیک بون کا سفوف نہایت باریک ہونا چاہیئے۔ ورنہ پالش میں دانے رہ جائیں گے۔ مچھلی کے تیل کو شامل کرنے سے پہلے سورج کی گرمی یا پانی کے بخارات سے گرم کر لینا چاہیئے ۔

سیاہ بوٹ پالش کا دوسرا نسخہ (۱۷)

موم مکھیوں کا۔	$\frac{1}{2}$ پونڈ
کارنوبا (ویکس)	۱ $\frac{1}{4}$ پونڈ
کاسٹک سوڈا۔ (40 BE)	۸ فلوئڈ اونس
تاربین کا تیل۔	۶ پائنٹ
نگروسس	۱ $\frac{2}{4}$ اونس
پانی	دو گیلن

موم۔ اور کارنوبا ویکس کو آنچ کی مدد سے ایک کر لیا جائے اس کے بعد کاسٹک سوڈا ملایا جائے۔ یہاں تک کہ باہم اچھی طرح آمیز ہو جائیں نگروسین کو تاربین کے تیل میں علیحدہ ملا لیا جائے اور اب دونوں مرکبوں کو مدہم سی آنچ میں ایک کر دیا جائے پھر پانی اُبال کر تھوڑا تھوڑا ملاؤ اور آہستہ

آہستہ ہلاتے جاؤ جب وہ شہد کی مانند گاڑھا ہو جائے تو اسے ٹین کے ڈبوں میں ڈالدیا جائے۔

سیاہ بوٹ پالش کا تیسرا نسخہ (۱۸)

موم مکھیوں کا	۴ اونس
کارنوبا (ویکس)	۱ ½ اونس
کیرسن	½ اونس
تارپین کا تیل	۱۵ اونس
زرد صابون	۱ ½ اونس
نگروسین	حسب ضرورت
پانی	حسب ضرورت

صابون کو باریک چھیل کر مدہم آنچ کے ذریعہ پانی میں حل کر لو پانی کی مقدار کم سے کم ہو دونوں قسم کے موم کو پگھلا کر تارپین کے تیل میں ملا لو۔ لیکن تارپین کا تیل موم کو آگ پر سے اتارنے کے بعد شامل کیا جائے اسمیں صابون اور نگروسین کا محلول شامل کر لو۔ اور اسے مسلسل ہلاتے رہیئے ناخوشگوار بو دور کرنے کیلئے چند قطرے برگموٹ آئیل کے شامل کر لئے جائیں۔ نہایت عمدہ پالش تیار ہو جائے گی۔

براؤن بوٹ پالش (۱۹)

براؤن پالش بنانے کیلئے سیاہ پالش کے دوسرے اور تیسرے نسخہ میں نگروسین تاربین کے تیل میں ملانے کے بجائے بسمارک پانی میں حل کرکے ملانا چاہیئے :-

لیمونیڈ پوڈر (۲۰)

لیمونیڈ پاؤڈر بالکل نئی چیز ہے. جسکا استعمال یورپ اور امریکہ میں بہت عام ہوتا چلا جارہا ہے۔ اس سفوف کی موجودگی میں لیمونیڈ سوڈے کی بوتلوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ تھوڑا سا پاؤڈر پانی میں ملانے کے بعد فوراً ہی لاجواب تازہ لیمونیڈ سوڈا تیار ہوجاتا ہے۔ اگر اسکو رواج دیا جائے اور اسکے ذریعہ سے فائدہ اٹھایا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ یہ چیز نفع بخش نہ ثابت ہو۔ کیونکہ ہندوستان میں یہ بالکل نئی چیز ہوگی اسلئے بہت ہی مقبولیت حاصل کرے گی - لیمونیڈ پاؤڈر کی تیاری کا ایک لاجواب نسخہ درج کیا جاتا ہے -

ٹارٹارک ایسڈ .... (۳۰ حصے)
شکر - (سفید) .... (۶۰ حصے)
سوڈیم بائی کاربونیٹ .... (۶۰ حصے)

سائٹرک ایسیڈ۔ ....)۲۶۔ حصے

تمام مندرجہ اجزا کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک پیسنے کے بعد ملا لیا جاے اور ایئر ٹائیٹ ڈبوں میں بند کر کے رکھا جائے اور فروخت کیا جائے اور یہ خیال رہے کہ زیادہ مدت تک رکھنے سے پاؤڈر خراب ہو جاتا ہے۔ اسے کھلا ہوا نہ رکھنا چاہئیے:۔

سوڈا پاؤڈر (۲۱)

کاربونیٹ آف سوڈا ۲۵۔ گرین علیحدہ لال رنگ کے کاغذ میں پوڑیہ باندھ لو۔ اور ٹارٹارک ایسڈ ۲۰ گرین علیحدہ سبز رنگ کے کاغذ میں پوڑیہ باندھ لو۔ جب ضرورت ہو ایک گلاس میں پاؤ بھر پانی کو ڈالکر لال رنگ کی اسمیں گھول دو۔ جب حل ہو جائے تب سبز رنگ والی پوڑیہ اسمیں ڈالکر فوراً پی جاؤ۔ کیونکہ توقف کرنے سے تمام پانی جوش کھا کر گر جاتا ہے۔ سوڈا پوڈر کی تجارت بھی کافی نفع بخش ہو سکتی ہے اگر اسے رواج دیا جائے:۔

جنجرڈ سوڈا پوڈر (۲۲)

سفید چینی دو ڈرام۔ ادرک پسا ہوا ۶۔ گرین۔ بائی کاربونیٹ آف

سوڈا ۲۶ گرین۔ ایسنس آف لیمن ایک قطرہ یا دو قطرے ان سب اشیاء کو ملا کر ایک جگہ مرکب کر لو اور ایک رنگدار کاغذ میں لپیٹ دو۔ تب دوسرے سفید کاغذ میں صرف ٹارٹرک ایسڈ ۳۵ گرین باندھ چھوڑ دو۔ بوقت ضرورت ایک گلاس بھر پانی میں رنگدار کاغذ کی دوا گھول دو۔ تب سفید کاغذ کی دوا ڈالتے ہی فوراً پی جاؤ۔ ورنہ جوش کھا کر تمام پانی گر پڑیگا۔

خوشبودار پوڈر (۲۳)

رین ڈیر موس یا شاہ بلوط کے درخت کی کائی جو نہایت خوشبودار ہوتی ہے۔ ایک یا دو روز بہتے پانی میں دھو کر خشک کر لو۔ اور باریک پیس لو مذکورہ بالا کائی کا سفوف - پونڈ۔ مشک نافہ ۳۰ رتی۔ عنبر ۲۰ گرین۔ مشک اور عنبر کو کوزہ مصری کے ساتھ ملا کر رگڑ رگڑ کر باریک کر لو۔ اور ½ اونس لونگ کا سفوف ملا کر کام میں لاؤ۔

ٹوتھ پوڈر (۲۴)

دانتوں کی صفائی کے لئے اسکا ملنا نہایت مفید ہے۔

مُر۔ نصف پونڈ۔ پھٹکری دو پونڈ۔ پومس سٹون۔ ۶ پونڈ۔ باہم ملا کر سفوف تیار کر لو۔

کاربولک ٹوتھ پاؤڈر (۲۵)

دانتوں کی تمام بیماریوں کیلئے اسکا ملنا نہایت مفید ہے :-

پریسپیٹیڈ چاک ۔	(۳۰۰۰ گرین -
لیکٹوز ۔	(۲۰۰۰ گرین -
کریم آف ٹارٹر	(۱۳۰۰۰ گرین -
مصنوعی روغن گلاب ۔	(۲ - گرین -
روغن جرانیم ۔	(۱۵ گرین -
کاربولک ایسڈ	(۸۰ گرین -

سب اجزا باریک کرکے - آپس میں ملا لینے چاہئیں - بس تیار ہے

جرمن سلور صیقل کرنیوالا پوڈر (۳۶)

پر آکسائڈ آف آئرن ایک پونڈ لیکر دو حصے کرلو - ایک حصہ کو کسی چینی کے پیالہ میں جس میں ڈیڑھ سیر پانی آسکے ڈالدو - اور اوپر سے دھار باندھ کر پانی ڈالتے جاؤ اور کسی تنکے سے ہلاتے جاؤ یہاں تک پانی ڈلکر سب برتن بھر جائے تب اوپر سے پانی کو بہ آہستگی نتھار لو اور پھر اس نتھارے ہوئے پانی کو دوسرے برتن میں ٹکا کر دوبارہ

مقطر کر لو۔ اور جو دونوں دفعہ دوا تہ نشین ہو۔ اسکو نکالکر سُکھا لو اسی طرح دوسرے حصّہ کو بھی پانی میں ملا کر تہ نشین کر لو۔ تب ہر دو حصّوں کو ملا کر سایہ میں سُکھا کر کسی ڈبیہ میں خوب اچھی طرح بند کر دو کہ گرد غبار اندر نہ جائے۔ اب یہ سفوف تیار شدہ ہے۔ اگر کسی جرمن سلور کو صیقل کرنا ہو تو اس سفوف میں سے تھوڑا سا لیکر اسمیں تیل ملا کر نتے پر انگلیوں سے دبا دبا کر ملو۔ اور بعد میں کسی پتلے چمڑے یا فلالین کے ٹکڑے سے پونچھ ڈالو۔

لوہے اور پیتل کو چلا کرنیوالا پوڈر (۲۷)

کرنڈ باریک پسا ہوا۔	(۴ حصے
کھریا	(ایک حصّہ
سخت سلیٹ کا پتھر باریک پسا ہوا۔	(دو حصّے
کانچ باریک پسا ہوا۔	(ایک حصّہ
کسیس آگ پر بھونی ہوئی	(ایک حصّہ

سب کو ملا لو۔ بس سفوف تیار ہے۔ بوقت ضرورت تیل سے چرب کر کے ملو۔ لوہا اور پیتل جلد صاف صاف ہو جائیگا۔

نوٹ:- خالی پیتل بڑی آسانی سے صیقل ہو سکتا ہے۔ نہایت باریک

ریتی سے ریت گر گرنڈ کے پوڈر سے رگڑ رگڑ صاف کرلو۔

پلیٹ صاف کرنیکا پوڈر (۲۸)

سب کاربونیٹ آف آئرن اور صاف کردہ چاک ہر دو برابر ملا کر جس پلیٹ پر خشک ملوگے۔ اسپر عمدہ جلا ہو جائے گا۔

بال اُڑانیوالا پوڈر (۲۹)

سجی اور چونہ باریک ہر ایک ۱۱ حصّہ۔ ہرتال ایک حصّہ۔ سب کو ملا کر بوتل میں بھر لو۔ اور تراوٹ سے محفوظ رکھو۔ بوقت حاجت گرم پانی سے گھول کر لگاؤ۔ تھوڑی دیر بعد جھاڑ ڈالو۔ تمام بال گر جائینگے

حُسن افزا پوڈر (۳۰)

روزانہ چہرہ پر لگانے کیلئے حسن افزا پوڈر کی ضرورت رہتی ہے چنانچہ آجکل کے نوجوان حجامت بنوانیکے بعد۔ غسل کے بعد۔ مُنہ ہاتھ دھونے کے بعد صابون کی طرح اسکو بھی استعمال کرنا لازمی اور ضروری سمجھتے ہیں اگر اس پوڈر کو تیار کرکے باقاعدہ طور پر فروخت کیا جائے تو بہت کچھ فائدہ ہوسکتا ہے اسکا نسخہ حسب ذیل ہے۔

اوکسائڈ آف زنک	(ایک اونس
اسٹارچ	(۸ ۱/۴ اونس
ایسنس آف روز	(۱۰ قطرہ
کارمائن	(حسب ضرورت

(ترکیب) پہلے نمبر ا و نمبر ۲ کو اچھی طرح یکجان کرلیجئے اس کے بعد ایسنس آف روز خوشبو کیلئے اسمیں ڈالکر اچھی طرح ملالیجئے آخر میں حسب ضرورت جتنا گہرا رنگ آپ دینا چاہیں کارمائن ملالیجئے۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا پوڈر تیار ہو جائیگا ۔

اعلیٰ درجہ کا فیس کریم (۳۱)

ہندوستان میں طرح طرح کے فیس کریم تیار ہو کر آتے ہیں۔ ہم ذیل میں فیس کریم بنانیکا ایک لاجواب نسخہ درج کرتے ہیں جو ہمارے ضرورتمند نوجوانوں کیلئے مفید ذریعہ معاش بن سکتا ہے۔ طریقہ حسب ذیل ہے۔

اسپرمیٹی	(چھ ۶ حصے
سفید موم	(۴ حصے
تازہ روغن بادام	(۲۴ حصے
عرق گل	(۲ حصے

گلیسرین۔ خالص .... (۲. حصے

(طریقہ) پہلے سپرمیسٹی اور موم پگھلالیں اور اسکے بعد روغن بادام ملاکر کسی چیز سے خوب ملاتے رہیں جب اس مرکب کی شکل مکھن کیطرح ہوجائے تو گلیسرین ملے ہوئے گلاب کو اسمیں آہستہ آہستہ ملائیں اور بدستور ہلاتے رہیں۔ آخر میں روغن گل چھ بوند اور ٹنکچر گریس پانچ بوند ملائیں اور پندرہ بیس منٹ تک اس مرکب کو پھینٹتے رہیں اور اس کے بعد کسی چوڑی منہ کی شیشی میں بھرلیں نہایت عمدہ فیس کریم تیار ہوجائیگا۔ اسکے استعمال سے رنگ نکھرتا ہے اور چہرے کے داغ دور ہوجاتے ہیں۔

چہرہ کیلئے کولڈ کریم (۳۲)

جو چہرہ کی صفائی کیلئے عجیب و غریب چیز ہے جس سے چہرہ خوبصورت اور خوشنما ہوجاتا ہے اور کھال نہایت ملائم ریشم کیطرح ہوجاتی ہے اور چہرے کی پھنسیاں دور ہوجاتی ہیں۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

وایٹ وکس .... (ایک حصہ
اسپرمیسٹی .... (ایک حصہ
آئل آف ایمنڈس .... (۸. حصہ
روز واٹر .... (۴ حصہ

(ترکیب) ویکس اسپرمیٹی۔ آئل آف المنڈس۔ کو چینی کے برتن میں پگھلا لیا جائے جب ذرا سرد ہو جائے تو تھوڑا تھوڑا روز واٹر اسمیں ڈالتے جایئے اور اسکو اچھی طرح ہلاتے جایئے۔ یہانتک کہ وہ یکجان ہو جائے اب اسکو خوبصورت اور عمدہ شیشیوں میں بھر کر رکھ لیا جائے اور فروخت کیا جائے تو خاطر خواہ فائدہ ہو سکتا ہے۔

چہرے کی اعلیٰ درجہ کی کریم بنانا (۳۳)

کونس سیڈ	۱۰ حصہ
ابلتا ہوا پانی	۱۰۰۰ حصہ
بوریکس	۵ حصہ
بورک ایسڈ	۵ حصہ
گلیسرین	۱۰۰ حصہ
الکحل	۱۲۵ حصہ
عطر گلاب (برائے خوشبو)	بقدر ضرورت

ابلتے ہوئے پانی کے نصف حصے میں کونس سیڈ کو ۲½ گھنٹہ کیلئے بھگو دیا جائے اور اسکے دوران میں اسے کئی بار ہلانا چاہئے۔ اسکے بعد اسے چھان کر ایک طرف رکھ لیں۔ باقی ماندہ ابلتے پانی میں بوریکس او

بورک ایسڈ کو اچھی طرح حل کرکے الکحل میں حل شدہ عطر گلاب اور گلیسرین کو ملا دیں۔ اور اس مرکب میں کونس سیڈ کے پانی کو آہستہ آہستہ آمیز کرکے بوتلوں میں بند کرکے فروخت کریں۔

چہرہ کی کریم کا دوسرا نسخہ (۳۴)

آئل آف المنڈس .... (۴۳۵ حصے
لینولین .... (۱۸۵ حصے
وائٹ ویکس .... (۶۲ حصے
اسپرمیسی .... (۶۲ حصے
بورکس .... (۴۵ حصے
روز واٹر .... (۳۰۰ حصے

پہلے چار اجزاء کو اچھی طرح یکجان کر لیجئے اسکے بعد بورکس کا سلوشن روز واٹر میں تیار کرکے اسمیں پہلے چاروں اجزاء کو ملا دیجئے اور پھر خوشنما شیشیوں میں بھر لیجئے

ہینز لین سنو تیار کرنا۔ (۳۵)

ہینز لین سنو، امریکہ کی ایجاد ہے جو چہرہ پر لگانے کے کام آتا ہے اسکی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ نہ صرف یہ جلد کو نرم اور خوبصورت

بناتا ہے بلکہ عارضی طور پر اسکے لگانے کے بعد چہرہ پر ملگجی سی سفیدی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ درمیانی طبقہ اور اعلیٰ طبقہ میں یہ چیز اسقدر مقبول ہوئی ہے کہ ہر مہینہ میں صرف ہندوستان میں لاکھوں روپیہ کی فروخت ہو جاتی ہے۔ اس وقت تک اسکا نسخہ نایاب تھا۔ لیکن انتہائی کوشش کے بعد یہ نسخہ حاصل ہوا ہے اگر اس نسخہ کو تیار کر کے خوشنما شیشیوں میں بھر کر اسے فروخت کیا جائے تو بے انتہا نفع ہو سکتا ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔

وائٹ ویسلین	(۶ اونس
وائٹ ویکس	(ایک اونس
سپرمیسٹی	(۵ ڈرام
بسمتھ کلورائڈ	(۶- ڈرام
گلاب کا عطر	(۲ منم
روغن بادام تلخ	(.. منم
ریکٹیفائڈ اسپرٹ	($\frac{1}{2}$ اونس

ترکیب:- پہلے ویسلین۔ ویکس۔ اسپرمیسٹی کو ہلکی آنچ پر پگھلا لیجئے اور پھر سب چیزوں کو یکجا کر کے اچھی طرح ملا لیا جائے اور سرد کر لیا جائے سفید رنگ کی ایک لطیف باڈی سی تیار ہو جائے گی تیار ہونے کے بعد خوبصورت شیشیوں میں بھر کر بذریعہ اشتہار فروخت کیجئے

سر کیلئے خوشبودار تیل (۳۶)

پاؤ بھر سفید تل کے تیل میں تھوڑا سا رتن جوت ڈال دیجئے۔ اس سے تیل کا رنگ سرخ ہو جائیگا۔ بارہ گھنٹے کے بعد اسکو کپڑے میں چھان لیجئے اور تین ماشے سٹرونیلا آئل یا جو خوشبو آپ کو پسند ہو اسمیں ملا لیجیے۔ بس خوش رنگ اور خوشبودار تیل تیار ہو گیا۔ اگر اس تیل کو زیادہ مقدار میں بنا کر اور خوشنما بوتلوں میں بند کر کے بازاروں میں فروخت کیا جائے تو کافی منافع ہو گا

خوشبودار بالوں کا تیل (۳۷)

ایک پاؤ سفید تل کے تیل میں تھوڑا سا رتن جوت ڈال دیجئے بارہ گھنٹے کے بعد اسکو کپڑے میں چھان لیجئے اور تین ماشے اسٹرونیلا آئیل ملا لیجیے بس خوش رنگ اور خوشبودار تیل تیار ہو گیا۔ اگر اس تیل کو خوشنما بوتلوں میں بند کر کے بازار میں فروخت کیا جائے تو کافی منافعہ ہو سکتا ہے۔

ارنڈی کا خوشبودار تیل (۳۸)

یہ تیل سر میں مالش کرنیکے کیلئے بنایا جاتا ہے اسکے اجزاء حسب ذیل ہیں

ارنڈی کا تیل۔ .... (۱۰۰ سنٹی میٹر

دارچینی کا تیل	(۲ سنٹی میٹر
لونگ کا تیل	(۱ سنٹی میٹر
وین لن	(۱- گرام
گلوسائڈ	(½ گرام
کومارن	(½ گرام
اسپرٹ	(۳۰ سنٹی میٹر

ارنڈی کے تیل کے علاوہ تمام اجزا کو پہلے اسپرٹ میں حل کر لیجئے اسکے بعد اس مرکب کو ارنڈی کے تیل میں ڈالکر اچھی طرح ملا دیجئے ۔

لائم جوس گلیسرین آئیل

(۳۹)

جس قدر ولایتی تیل اس وقت بازار میں فروخت ہوتے ہیں انمیں ولیوٹس لائم جوس گلیسرین آئیل کو ،، بالوں کیلئے نہایت مفید خیال کیا جاتا ہے چنانچہ نئی روشنی کے آدمی روزانہ اس تیل کو اس کثرت سے خریدتے ہیں کہ ہزاروں شیشیاں فروخت ہوتی ہیں ۔ ہندوستان کے بہت سے صناعوں نے اس تیل کے بنانے کی لیکن اصلی نسخہ دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے ناکامیاب رہے ۔ ہم اسکا اصلی نسخہ فائدہ عام کی غرض سے درج کرتے ہیں ۔

وائٹ ویکس	(ایک حصہ
سنترہ کا تیل	(نصف حصہ
گلیسرین	(۲ حصہ
لائم واٹر	(۲۲۔ حصہ
روغن بادام شیریں	(۲۰ حصہ

ان تمام چیزوں کو ملا لیجئے۔ نہایت لاجواب دودھ کے رنگ کا تیل تیار ہو جائیگا۔ اس روغن کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ بالوں کی جڑوں تک خودبخود یہ دوڑ جاتا ہے اور ٹوپی پر بھی اسکا اثر نہیں پہنچتا۔ اگر کوئی ہوشیار آدمی اس کام کو کرے تو ہزار روپیہ اس سے پیدا کر سکتا ہے۔

عطر حنا (۴۰)

گل حنا ۴۔ اونس۔ ایک چوڑے دہانہ کی بوتل میں بند کر کے اس میں بینزوک ایسڈ ۱۵ اگرین۔ روغن خالص ۲۰۔ اونس۔ ڈال کر سولہ دن تک دھوپ میں رکھنا چاہیئے پھر اسکو حل کر کے فلٹر کیا جائے اور اسمیں تازہ پھول ۶۔ اونس اور ڈالے جائیں۔ اور منہ بند کر کے فلٹر کاغذ کے ذریعہ فلٹر کیا جائے۔ اب جو تیل نکل آئے وہ عطر حنا خالص، جو نہایت عمدہ طور پر استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔

ملمع سازی نمبر ۲)

ملمع سازی کیلئے سب سے پہلے اسکی ضرورت ہے کہ جس چیز پر ملمع کرنا ہو اُسے بالکل صاف کرلیا جائے اسلئے ہلکی آنچ کے سامنے خواہ کوئلے کی ہو یا لکڑی کی چیزوں سے چکنائی اور تیل وغیرہ دور کیا جائے نازک اور جوڑدار چیزوں کو کاسٹک پوٹاس کے مرکب میں جوش دینا چاہئے اس مرکب میں ایک حصہ کاسٹک سوڈا اور دس حصہ پانی ہوتا ہے جب چیزوں کی چکنائی بالکل صاف ہوجائے پھر انکو پانی سے دھونا چاہئے۔ تاکہ جو کاسٹک پوٹاس انمیں لگا رہگیا ہے وہ صاف ہوجائے اس کے بعد مانجھنے کا عمل ہوتا ہے چیزوں کو آنچ کے سامنے گرم کیا جاتا ہے اور پھر گرم چیزوں کو پانی میں ڈالدیا جاتا ہے۔ اس پانی میں سلفرک ایسڈ بھی ہوتا ہے۔ یعنی سو حصہ پانی تو ۱۵۔۲۰ حصہ سلفرک ایسڈ اس مرکب میں چیزوں کو اسوقت تک پڑا رہنے دیا جاتا ہے جب تک کہ پانی کی سطح کا رنگ گیرو کا سا ہوجاتا ہے اس عمل کے بعد کھٹائی میں ڈالنے کا عمل ہوتا ہے اور ملمع کرنے والی اشیاء کو لنٹرک ایسڈ کے محلل میں ڈالا جاتا ہے۔ جب ان چیزوں کی سرخ رنگت دور ہو جاتی ہے۔ اور مانجھنے سے دہات کا رنگ نکل آتا ہے تو ان کو اس

عرق سے نکال لیا جاتا ہے اور پھر ان پر ملمع کیا جاتا ہے۔ ملمع سازی کا مرکب حسب ذیل اشیاء پر مشتمل ہوتا ہے۔

آب مقطر .... (۱۰۰۰) حصہ
خالص نیائڈ آف پوٹاس .... (۲۰۰ حصہ
خالص گولڈ کلورائڈ .... (۵۰) حصہ

گولڈ کلورائڈ کو ۲۰۰۰ حصہ پانی میں اور سینائڈ آف پوٹاس کو ۸۰۰۰ حصہ پانی میں ملایا جائے اور پھر ان دونوں مرکبوں کو باہم آمیز کر کے آدھ گھنٹے تک جوش دیا جائے اور ملمع کی چیز کو پھر آنچ دیجاتی ہے۔ یہانتک کہ اسپر ملمع موٹا اور مضبوط ہوتا ہے اس کے بعد اسے نکال کر دھو ڈالا جاتا ہے اور نکھار لیا جاتا ہے چاندی کے ملمع کیلئے بھی یہی عمل کرنا چاہیئے جو سونے کے ملمع میں بنایا گیا ہے لیکن اسکے لئے مرکب حسب ذیل ہونا چاہیئے۔

سلور نیٹریٹ .... (۵۰) حصہ
پانی .... (۱۰۰۰) حصہ
سنیائڈ آف پوٹاس .... (۲۵۰ حصہ

باقی ملمع کی وہی ترکیب ہے جو سونے کے ملمع میں بتائی گئی ہے۔

چاندی کی قلعی (۴۲)

مختلف دھاتوں کے برتنوں پر چاندی کی قلعی ایک بہت پُرمنفعت روزگار ہے اسمیں سرمایہ کی بہت کم ضرورت ہے لیکن چونکہ چاندی کی قلعی کے برتن عام طور پر پسند کئے جاتے ہیں۔ اسلئے اگر کوئی شخص اس کام کو شروع کرے تو بہت آسانی کے ساتھ معقول منافعہ حاصل کرسکتا ہے برتنوں پر چاندی کی قلعی بنانے کے مختلف طریقے رائج ہیں لیکن انمیں وقت زیادہ صرف ہوتا ہے اور لاگت بھی زیادہ آتی ہے۔ لیکن حسب ذیل طریقہ بہت آسان اور سہل الحصول ہے۔

سلور نائٹریٹ .... (۵½ اونس
کریم آف ٹارٹار .... (۷ اونس
معمولی نمک .... (۷ اونس

ان چیزوں کو باریک کرنے کے بعد خوب اچھی طرح ملالیں اور رنگین بوتلوں میں بھرلیں جسوقت کسی چیز پر قلعی چڑھانے کی ضرورت ہو تو اس مرکب میں اتنا پانی ملائیں کہ وہ لئی کیطرح ہوجائیں۔ اور کپڑے کے ایک ٹکڑے سے اس لئی کو برتن پر خوب اچھی طرح ملیں ذراسی دیر میں چاندی کی قلعی چڑھ جائیگی۔ اور کافی دیرپا بھی ثابت ہوگی۔

چاندی کی قلعی کا دوسرا طریقہ (۴۳)

چاندی کی قلعی کا ایک دوسرا طریقہ حسب ذیل ہے

پروٹو کلورائڈ آف گولڈ	(۲۰ حصہ
کیانائیڈ آف پوٹاس	(۶۰ حصہ
آب مقطر	(۱۰۰ ״
کریم آف ٹارٹار	(۶ حصہ
چاک	(۱۰۰ ״

چاک کو خوب باریک پیس کر ان سب چیزوں کو اچھی طرح ملا لیں جب کسی برتن پر چاندی کی قلعی چڑھانا ہو تو پہلے برتن کو ہائیڈروکلورک ایسڈ سے صاف کرکے یہ سیلوشن کسی صاف اونی کپڑے سے لگائیں۔

دھاتوں پر چاندی کی قلعی کرنا (۴۴)

پوٹاسیم سیانائڈ	(۱۲ حصہ
سلور نائٹریٹ	(۴ حصہ
کلسیم کاربونیٹ	(۳۰ حصہ

ہر سہ اشیاء کو مخلوط کر کے شیشی میں بند کر لو جب استعمال کرو تو بہت

بہت زور سے رگڑو۔ جب قلعی ہوجائے تو پانی سے دھوکر خشک کرلو بعد ازاں پالش کرلو۔

شیشے پر قلعی کرکے آئینہ بنانا (۴۵)

سیسہ	(ایک حصہ
ٹین	ایک حصہ
بسمتھ	(ایک حصہ
پارہ	(چار حصے

اول شروع کے تین اجزا کو آگ پر پگہلا لو۔ اسکے بعد اسکو اوپر سے اتار کر پارہ ملادو اور پھر لوہے کی سلاخ سے ہلاتے رہو۔ اسکے بعد شیشے کو خوب صاف اور گرم کرکے اسپر تیار شدہ گرم مرکب کسی چیز سے اچھی طرح لگادو۔ یہانتک کہ مرکب منجمد ہوکر شیشے سے چپک جائے

دھاتوں کو رنگنے کا طریقہ (۴۶)

نہایت آسانی کیساتھ اکثر دہاتوں کے رنگ تبدیل کئے جا سکتے ہیں۔ حسب ذیل اشیاء کے استعمال سے دھاتوں کے رنگ میں تبدیلی ہوسکتی ہے۔ طریقہ و نسخہ حسب ذیل ہے۔

ہائیپو سلفیٹ آف سوڈا	(۱۴ اونس
پانی	(۱½ پینٹ
سیسہ کا ست	(ایک اونس

مذکورہ بالا اشیاء کی مدد سے اس طریقہ سے مختلف دھاتوں کی رنگت میں تبدیلی ہو سکتی ہے کہ ہائیپو سلفیٹ آف سوڈا کو پانی میں حل کیا جائے اسکے بعد سیسہ کے ست کو ایک ایک اونس پانی میں ملاکر مذکورہ بالا مرکب میں شامل کیا جائے پھر اس دہات کو جسکا رنگ تبدیل کرنا ہے۔ اس مرکب میں ڈالکر خوب جوش دیا جائے۔ اسطرح لوہے کی رنگت نیلی ہو جائیگی۔ تانبے اور پیتل پر زرد رنگ چڑھ جائیگا۔ اگر تانبے کو اس مرکب میں زیادہ دیر تک رکھا جائے تو اسکے رنگوں میں مختلف تبدیلی ہوجائیگی

دودھ کا سفوف تیار کرنا (۴۷)

دودھ کو سفوف کی صورت میں تبدیل کرنا ایک اچھی صنعت ہے اور تجارتی نقطہ نظر سے بھی منفعت بخش ہے یوں تو دودھ کو سفوف بنانے کے متعدد طریقے ہیں لیکن تمام طریقوں میں یہ بات مشترک ہے کہ دودھ کے آبی اجزا خشک کردیئے جاتے ہیں تجارتی دنیا میں تین خاص طریقوں میں دو طریقے ایسے ہیں کہ انمیں مشینوں کی ضرورت لاحق ہوتی ہے لیکن ایک طریقہ

بہت سادہ اور سہل الحصول ہے اس طریقہ میں پہلے دودھ کو منجمد کرلیا جاتا جاتا ہے۔ دودھ کو پکانا منہ بند برتن میں بند کرکے تنور میں دوڑانا یا برقی طاقت سے دودھ کے آبی اجزاء کو خشک کرلیتے ہیں اس طرح جب دودھ منجمد ہو جاتا ہے تو اسکو دھات کی چادروں پر سر پھیلا کر دیتے ہیں خشک کرنیکے بھی کئی طریقے ہیں لیکن سب سے بہتر یہی ہے کہ برقی طاقت سے خشک کیا جائے اس طرح جب دودھ خشک ہو جاتا ہے تو چادروں پر سے اتار کر اسکو پیس لیتے ہیں۔ اب سفوف تیار ہو گیا ڈبوں یا شیشیوں میں بند کرکے اور خوشنما لیبل لگا کر فروخت کیجئے۔

تجارت کے لئے لئی بنانا (۴۸)

۱) پانچ سیر آلو کا اسٹارچ ایک چینی کے برتن میں رکھکر اس میں پانچ بوتل صاف پانی اور نصف پونڈ نائٹرک ایسڈ ڈالدیجئے اس مرکب کو چوبیس گھنٹے تک کسی گرم جگہ پر رکھئے متعدد مرتبہ اسکو ہلاتے رہئے بعد ازاں اس کو جوش دیکر خوب گاڑھا کرلیجے۔ یہانتک کہ بالکل شفاف ہو جائے اگر ضرورت ہو تو تھوڑا پانی ملا کر کسی کپڑے سے چھان لیجئے

۲) پانچ سیر عربی گوند اور ایک سیر شکر۔ ایک گیلن پانی میں گھول لیجئے اسکے بعد اسمیں پونے دو اونس نائٹرک ایسڈ ملا کر آگ پر گرم کیجئے جب

جوش آجائے تو مرکب نمبر (۱) کو مرکب نمبر (۲) کو ملا دیجیے۔ اس طریقہ پر جو لئی تیار کی جائیگی وہ عمدہ ہوگی اور کاغذ پر لگانے سے خشک ہو کر بھی نہایت شفاف رہیگی۔ دفاتر کی ضروریات لفافوں کے چپکانے اور نفیس جلدبندی کے کام میں لائی جا سکتی ہے اور تجارت کی غرض سے خوشنما شیشیوں میں رکھکر اور لیبل لگا کر فروخت کیجا سکتی ہے۔

کپڑوں کو کیڑے سے بچانیکی ترکیب (۴۹)

ایک سرخ مرچ کے پوست کا سفوف اور ایک اونس کافور آٹھ اونس الکحل میں چند دنوں تک بھگو دیجیے پھر اسے چھانکر کپڑوں پر چھڑک دیجیے اور انہیں تہ کرکے رکھ دیجیے کپڑے کیڑوں سے محفوظ ہو جائیں گے

ٹائروں کیلئے سیمنٹ (۵۰)

لاکھ	(۳-۱- اونس)	گٹا پرچہ	(۲- اونس)
شنگرف	(½- اونس)	گندھک	(½- اونس)

پہلے لاکھ اور گٹا پرچہ کو آگ پر رکھکر پگھلاؤ تو دوسری طرف شنگرف اور گندھک ملا کر پگھلاؤ۔ بعد ازاں سب کو ایک کر لو۔ اس کو اس وقت استعمال کرنا چاہئے جبکہ یہ گرم ہو۔

کھجور کی گٹھلیوں سے بٹن بنانا (۵۱)

کھجوریں اس ملک میں بافراط خرچ ہوتی ہیں کیونکہ انمیں غذائیت وطبی خواص کی بہتات ہے۔ اب یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ ہم لوگ کھجوروں کو تو کھا لیتے ہیں لیکن ان کی گٹھلیوں کو پھینک دیتے ہیں حالانکہ یہ گٹھلیاں سخت ہونے کے باوجود نہایت مفید چیز ہیں۔ اور اگر ان کو بٹنوں کیصورت میں تبدیل کیا جائے تو انسے بہت فائدہ ہو سکتا ہے ان گٹھلیوں کے بٹن بنانے کیلئے پہلے انکو کچھ صاف کرنا ہوتا ہے ایک بھیگے ہوئے کپڑے سے پونچھ ڈالنے پر وہ صاف ہو جاتی ہیں۔ لیکن اندرونی بیج (گٹھلی) پر جو ڈھکنا سا ہوتا ہے اسے توڑنا ذرا مشکل ہے بہرحال اس سرخی کے کل بھورے رنگ کو علیحدہ کرنے کیلئے اسے تیز چاقو سے چھیل دینا لازمی ہے۔ تاکہ اندرونی گٹھلی کا ہاتھی دانت کا سا رنگ نکل آئے جب یہ بات تحقیق ہو جائے کہ آپ کی محنت رائگاں نہیں جائیگی تو آپ کو اس گٹھلی پر سے چھلکے اتارنے کے مشکل کام میں مشغول ہونا پڑیگا۔ اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا آسان ترین طریقہ حسب ذیل درج کیا جاتا ہے:۔

پہلے گٹھلیوں کو کسی تیل میں ڈال دیجئے۔ اور تین دن تک اسمیں پڑا رہنے دیجئے پھر تیل سے نکال کر گیلی ریت کیساتھ ملا دینا چاہئے۔ بعدازیں ان کو مٹی کے کسی برتن میں ڈالکر تولیہ سے خوب رگڑنا چاہئے تھوڑی دیر میں اوپر کا خول

اتر جائیگا۔ اور سفید چمکدار گٹھلی نکل آئے گی۔

دوسرا قدم یہ ہے کہ گٹھلیوں کے درمیان چھید کیا جائے ایک گھنٹہ میں ایک مزدور ۸۰ گٹھلیوں میں چھید کر سکتا ہے۔ بڑھئی کا معمولی برما اس کام کے لئے کافی ہے اسکے بعد پیتل کے ایک معمولی تار کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر اسے حلقے (چھلے) بنا لینا چاہئے پھر ایک سوراخ دار گٹھلی لیکر اسکے سوراخ کے دونوں طرف حلقہ ڈالدینا چاہئے حلقہ کے کنارون کو سوراخ کے دونوں طرف مضبوط کر دینا چاہئے اور اس طرح تمام گٹھلیوں کو تیار کر لینا چاہئے۔ اب صرف اسقدر کام باقی رہجاتا ہے کہ تار کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو بیضوی شکل یا سانپ کے سے حلقوں کی شکل دیکر دو دو گٹھلیوں کو ملا دیا جائے اس قسم کی ملی ہوئی گٹھلیوں سے کوٹ کے لئے بہت اچھے بٹن تیار ہو سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا طریق پر بٹن یا ہک تیار کرنے کے بعد انہیں گتے کے خوبصورت مربع ٹکڑوں پر لگا دیا جائے گتوں پر بنانے والے کا نام اور پتہ چھپا ہوا ہو۔ یہ بٹن تیار کرنے کا گر بتا دیا گیا ہے لیکن سب سے مشکل کام گٹھلیاں جمع کرنیکا ہے موجودہ حالات میں انکا جمع کرنا کسی قدر دشوار ہے۔ لیکن اگر لوگوں کو اور دوکانداروں کو گٹھلیوں کی قدر و قیمت سے آگاہ کیا جائے یعنی اگر انہیں گٹھلیوں گٹھلیاں کی بھی الگ قیمت ملجائے تو یہ دقت رفع ہو جائیگی۔

ایکسو روپیہ کا سرمایہ لگا کر اگر آپ ایک ہفتہ کیلئے چھ گھنٹے روزانہ کام

کریں تو ۲۴ گھنٹے کام کرنے اور ۳۵ روپیہ کے خرچ پر آپ دس گروس (بارہ درجن کا ایک گروس ہوتا ہے) بٹن تیار کر سکتے ہیں۔ ان کو کم سے کم ۴۵ روپیہ میں تھوک فروخت کیا جا سکتا ہے۔ گویا اتنے کام ہی سے آپ ۴۰ روپیہ ماہوار پیدا کر سکینگے۔ اگرچہ گھنٹے سے زیادہ کام کرینگے تو زیادہ روپیہ کما سکینگے۔ نہایت عمدہ کام ہے۔

مہر لگانے کی لاکھ بنانا (۵۴)

مہر لگانے کی لاکھ ان دنوں ایک عام ضرورت کی چیز بن رہی ہے۔ ہر چھوٹے بڑے دفتر میں بیمہ پارسل یا ضروری کاغذات پر مہر لگانے کیلئے اسکی ضرورت پڑتی ہے۔ اسکی تجارت میں بہت تھوڑے سرمایہ سے ایک محنتی آدمی معقول منافع کما سکتا ہے۔ سیلنگ ویکس بنانے کا ایک آسان نسخہ حسب ذیل ہے۔

وینشین ٹرپن ٹائن	(۱۲- اونس
لاکھ	(۴- اونس
میگنیشیا	(½ اونس
بیروزہ	(½ اونس
سندور رنگ	(½ اونس

لاکھ کو پگھلا کر یہ چیزیں اس میں ملا دو اور اسکے بعد لاکھ کی بتیاں بنالیں عمدہ سیلنگ ویکس تیار ہوگی۔

فوٹو کے پلیٹ (۵۳)

فوٹو کا رواج اب بہت عام ہوگیا ہے تعلیم یافتہ طبقہ میں ایسے گھر کم نکلیں گے جہاں فوٹو کیمرہ موجود نہ ہو تصویر کشی کے پلیٹیں زیادہ تر غیر ممالک سے بن کر آتے ہیں اور ملک میں انکی فروخت برابر بڑھتی جاتی ہے اگر اس صنعت کو ہندوستان میں شروع کیا جائے تو معقول فائدہ کی امید ہو سکتی ہے۔ فوٹو کے پلیٹ خاص طور پر تیار کئے جاتے۔ ان کی تیاری کا ایک بہت عمدہ اور آسان طریقہ حسب ذیل ہے۔

(الف) سلور نائیٹرٹ	(۲۰- گرین
ڈسٹلڈ واٹر	(۳- اونس
(ب) پوٹاشیم برومائیڈ	(۱۶۰- گرین
پوٹاشیم آیوڈاید	(۱۰ اگرین
جلدٹن	(۴۰ گرین
ہائیڈروکلورک ایسڈ	(۲½- منیم
ڈسٹلڈ واٹر	(۴ اونس

ج) سخت جلاٹین .... ۱۵۰ گرین

(د) سخت جلاٹین .... ۱۵۰ گرین

(ب) میں جو چالیس گرین جلاٹین ہے اسکو کسی قدر پانی سے ملائم کریں۔ اور (ج) (د) کے جلاٹین کو بھی پانی میں بھگو دیں تاکہ وہ پھول جائے اسکے بعد (الف) اور (ب) کے سلیوشنوں کو علیحدہ علیحدہ ۱۲۰ ڈگری فارنہائیٹ حرارت پر گرم کریں اور نسخہ (الف) کی چیزوں کو آہستہ آہستہ (ب) کی اشیائیں ملا دیں دونوں کو خوب ہلائیں اسکے بعد دس منٹ تک ساکن ہونے دیں۔ اس دوران میں جلاٹین (ج) سے پانی خوب نچوڑ لینا چاہئے دس منٹ کے بعد سلور برائیڈ کے صاف امیلشن کو (ج) میں ملا کر جلاٹین دونوں خوب ملجائیں تو برتن کو ایک گوشہ میں علیحدہ رکھدیں تاکہ مصالحہ اسکے اندر تہ نشین ہو جائے۔ اسکے بعد اسکے ایملشن کو باہر نکالکر کنوس کے ٹکڑے سے خوب نچوڑیں اور اچھی طرح دھو کر خشک کریں۔ اسکے بعد (د) کو ملا دیں اور تمام چیزوں کو آگ پر پگھلائیں جب سب چیزیں پگھل جائیں تو ½ اونس الکحل ملا دیں اب مصالحہ پلیٹوں پر لگانے چاہئے اگر پلیٹوں پر مصالحہ لگانے سے پیشتر ان کو حسب ذیل سلوشن میں دھو لیا جاوے تو اور بھی عمدہ پلیٹ تیار ہونگے :-

جلاٹین .... ۶۰ گرین

پانی .... (۸) آونس
کرومیلم .... (۲) ڈرام

کرومیلم کو پانی اور جلاٹین میں حل کریں، اور پانی کو کاغذ کے ذریعہ چھان لیں یہ سلوشن پلیٹوں کو دھونے کیلئے بہت عمدہ ہے اس سے دھونیکے بعد پلیٹو پر متذکرہ بالا مصالحہ خوب چڑھتا ہے۔ اس سلوشن کو تیار کرتے وقت اس امر کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ کہ کرومیلم پانی اور جلاٹین میں خوب اچھی طرح حل ہو جائے۔ ورنہ حسب دلخواہ نتیجہ نہیں حاصل ہو سکتا ہے۔

بلیو بلیک روشنائی (۵۴)

ذیل میں بلیو بلیک روشنائی کی تیاری کا ایک آسان اور عمدہ نسخہ درج کیا جاتا ہے۔

مازو۔ .... (۱۰) دس تولہ
کسیس .... (۳) تولہ
نیل کا ست۔ (سلفیٹ آف انڈگو) .... (ایک تولہ
گندھک کا تیزاب .... (۳۲) بوند

پہلے مازو کو اچھی طرح کوٹکر ایک سیر پانی میں بھگودیں اور ایک ہفتہ تک خوب بھیگنے دیں، اسکے بعد چھانکر فضلہ پھینکدیں اور کسیس ملادیں

جب کسیس اچھی طرح حل جائے تو گندھک کا تیزاب اور تیل کا ست ملا دیں نہایت عمدہ روشنائی طیار ہو جائیگی۔ اس کو چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں اور بوتلوں میں بھر کر بآسانی فروخت کیا جاسکتا ہے :-

عمدہ بلیو بلیک روشنائی

(۵۵)

الیپونٹ گالس (دردرہ)	(ایک پونڈ۔
سلفیٹ آف آئرن۔	(۵ اونس۔
صمغ عربی	(۴۔ اونس
بورک ایسیڈ	(½ اونس
ایکسٹریکٹ آف انڈگو۔	(ایک اونس
پکرک ایسڈ	(ایک ڈرام
پانی (کافی)	(ایک گیلن

پہلے نٹ گال کو ایک گیلن پانی میں بارہ گھنٹے تک بھیگا ہوا رہنے دو اسکے بعد اسے ایک کیتلی میں ایک گھنٹہ تک جوش دو۔ جب ایک گھنٹہ ختم ہو جائے تو اسکو اتار کر اس میں سے جوش دیا ہوا پانی اتار لو اور کیتلی میں نصف گیلن اور پانی ڈالکر پھر جوش دو آدھ گھنٹہ جوش دینے کے بعد اتار لو اور جوش دیا ہوا پانی اتارنے کے بعد کیتلی کی تلی میں جو د داخل

ہونے سے رہ گئی ہے اسے ہاتھ سے ملادو۔ یہ کل ملکر ایک گیلن جوشاندہ ہوجائیگا۔ جب یہ گرم ہی ہو اسمیں بقیہ اجزاء شامل کردو اور اسے خوب ملادو۔ پھر اسمیں پانی کے مناسب مقدار ملاکر دس بارہ یا اس سے زیادہ گھنٹہ اسی طرح رکھا رہنے دو۔ اسکے بعد اسے کپڑے کے چھلنے میں چھان لو۔ یہ ایک عمدہ قسم کی روشنائی ہے جو بازار میں نہایت معقول ہے۔

اعلیٰ قسم کی سیاہ روشنائی

(۵۶)

الیپوگال نٹس (سفوف)	۹ حصّہ
سمغ عربی	۱ ۳/۴ ″
سلفیٹ آف آئرن	۲ ″
پانی	۹۰ ″

گال نٹس کو تین مرتبہ جوش دیا جائے اور ہر مرتبہ اسکے اندر اتنے پانی کا اضافہ کردیا جائے جتنا جوش کے دوران میں بھاپ کے ذریعہ اُڑ گیا تھا۔ اس سے پہلے سلفیٹ آف آئرن اور گوند کو پانی کی مطلوبہ مقدار میں ملا لیا جائے اور جب گال نٹس جوش دے لیا جائے تو اسے گوند اور سلفیٹ آف آئرن کے محلول میں ڈال دیا جائے اس مرکب کو چند ہفتہ اسی طرح رہنے دیا جائے اس عرصہ کے بعد اسکے اوپر

سے پانی نتار دیا جائے ۔ اور چند قطرہ کریوسوٹ کے اضافہ کر دیئے جائیں تاکہ اس سے یہ محلل جم نہ سکے ۔

چھڑیوں کی موٹھ بنانا (۵۷)

اگر لکڑی کو خم کرکے چھڑی کے دستے بنانے مقصود ہوں تو اسکا طریقہ حسب ذیل ہے لکڑی کے دونوں سروں میں جس سرے کے ریشے زیادہ سیدھے نظر آئیں اسمیں سے تقریباً ایک فٹ تلک سوتی کتر لپیٹ دو۔ پھر ایک بڑے ظروف میں پانی رکھدو۔ اسمیں لکڑیوں کے بندھے ہوئے سروں کو اسطرح ڈبوؤ کہ ان کا پورا حصہ پانی کے اندر ڈوب جائے اس کے بعد اس ظروف کو آگ پر رکھکر پانی کو خوب جوش دو اگر ان چھڑیوں کے دوسرے سرے ظروف کے اوپر بھی ہوں جب بھی اسکو ڈھک دینا بہتر ہے تاکہ جہانتک ممکن ہو بھاپ ظروف کے اندر رہ کر لپٹے ہوئے سروں پر اثر کر سکے۔ کامل ایک گھنٹہ جوش دینے کے بعد چھڑیوں کو پانی سے باہر نکال لو۔ اور آگ پر رکھکر نرم شدہ سروں کو خم کرتے جاؤ۔

اس طرح چھڑیوں سے خمیدہ موٹھ تیار ہو جائینگے۔ لیکن مڑے ہوئے سروں کو ایک دن تک باندھ کر رکھنا ضروری

آموں کا لذیذ مربہ (۵۸)

ایسے آموں کو منتخب کرئیے جو ابھی زیادہ پختہ نہ ہوئے ہوں۔ چھیل کر قاشیں اتاریں اور ایک سیر آموں کیلئے ایک سیر شکر لیں۔ پہلے شکر کا قوام تیار کرنیکے بعد آموں کی قاشیں اس میں ڈالدیں۔ جب قوام خوب گاڑھا ہو جائے تو برتن کو آگ کے اوپر سے اتاریں اور قاشوں کو ٹھنڈا ہو جانیکے بعد انہیں چوڑے منہ کی بوتلوں میں بھر لیں۔ آم رکھنے سے پیشتر ان بوتلوں کو کھولتے ہوئے پانی میں ڈال لینا چاہئے۔ آموں کا یہ مربہ بہت لذیذ اور خوش ذائقہ ہوگا۔

تام چینی کے برتن (۵۹)

ہندوستان میں تام چینی کے برتنوں کی ساخت ایک جدید کامیابی ہے آج کل ہندوستان میں اس صنعت کی خاطر متعدد کارخانے قائم ہیں مگر ان کا مال ہندوستان کی مجموعی ضرورت کو بالکل ناکافی ہوتا ہے اور اس امر کا اندازہ بآسانی اس طرح ہو سکتا ہے کہ ہر سال لاکھوں روپیہ کے تام چینی کے ظروف ہندوستان میں باہر سے آتے ہیں اور خریدے جاتے ہیں تو اس بڑھتی ہوئی مانگ سے پتہ لگتا ہے کہ ہندوستان اس صنعت سے بہت فائدہ اٹھا سکتا ہے

خصوصاً ایسی صورت میں کہ وہ خام اشیاء جس سے کہ یہ ظروف بنائے جاتے ہیں یہاں بکثرت دستیاب ہوتی ہیں۔ تام چینی دراصل دھاتوں کو مجلا کرنے کا نام ہے جس طرح کہ جلا دینے والی دیگر اشیاء بلوری اور گلی ظروف پر لگائی جاتی ہے اور پھر یہ ظروف (اس پالش کی مدد سے) زیادہ مصفّا اور چمکدار ہو جاتے ہیں اور ان کی دھات کنکر اسکے اندر رکھی ہوئی چیز کو زہریلی اور کسیلی نہیں کرتی اس قسم کی صنعت کے ذمہ دار کارخانہ داروں کا سب سے پہلا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ ایسی تام چینی پیش کریں جو گرنے کے اثر سے علیحدہ نہ ہو سکے اور نہ پھٹ سکے تام چینی ایک قسم کا گاڑھا ملمع یا پالش ہوتی ہے۔ تام چینی کرنے میں دو مرکبات کا استعمال ہوتا ہے۔ پہلا اندرونی مرکب اور دوسرا بیرونی مرکب اندرونی مرکب اسلئے لگایا جاتا ہے کہ دھات پر ملمع بخوبی چڑھ جائے۔ اور جب گرم کیا جائے تو بیرونی مرکب کو برتن پر اچھی طرح چڑھنے میں مدد دے اور چمک دمک پیدا کرے اس کام کے مختلف ذرائع اندرونی مرکب کے مفردات حسب ذیل ہیں۔

کیلسائنڈ گراؤنڈ فلنٹ .... (۳۰ حصے

بوریکس .... (۲۰ حصے

دونوں چیزیں پہلے ایک جان کر لی جاتی ہیں پھر مرکب یا مکسچر پہلے تو ایک بھٹی یا چولہے میں پگھلا کر رقیق کیا جاتا ہے اور پھر وہیں چند گھنٹے تک پڑا رہنے دیا

دیا جاتا ہے۔ تاکہ دونوں اشیاء باہم یکمر پیوست ہو جائیں۔ اس بات کا پتہ لگانے کیلئے کہ مادہ پگھل کر بالکل رقیق ہو گیا اور آپس میں ملگیا ہے کہ نہیں ایک لوہے کی سلاخ جس پر اسکا مصالحہ چڑھا ہوا ہوتا ہے کہ عرصہ تک گرمی اور آگ کا اثر نہیں ہوتا اسکے اندر ڈالدی جاتی ہے اگر وہ سلاخ بلا تکلف گھنگولی جا سکے تو یقین ہو جاتا ہے کہ ہر دو مادے رقیق ہو کر آپس میں متحد ہو گئے اور اسکے بعد یہ پگھلا ہوا گرا مادہ فوراً ٹھنڈے پانی میں ڈال دیا جاتا ہے تاکہ وہ فوراً سرد ہو کر جم جائے یہ سرد شدہ مصالحہ یا مادہ چکی میں پیس لیا جاتا ہے۔

بیرونی مرکب فی الحقیقت شیشہ ہوتا ہے جس میں ٹین اکسائڈ وغیرہ ملایا جاتا ہے۔ اس کا مرکب حسب ذیل اشیاء پر مشتمل ہوتا ہے۔

فلنٹ میل	۳۲؍½	حصے
بوریکس	۲؍½	؍؍
ٹین اکسائڈ	۲۰	؍؍
سوڈا	۱۵	؍؍
سالٹ پیٹر	۱۰	؍؍
امونیم کاربونیٹ	½	؍؍
مینگنیشیا	۱	؍؍

مندرجہ صدر اشیاء اسی طرح سے پگھلا کر ملالی جاتی ہے جس طرح کہ اندرونی مرکب کے بیان میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ اور پھر حسب ذیل اشیاء کے ساتھ ٹھنڈی کر کے پیس لیجاتی ہے۔

فلنٹ میل	۶ ۱/۴ حصہ
ٹن آکسائڈ	۳ ۱/۲ //
سوڈا	۳/۴ //
میگنیشیا	۳/۴ //

تام چینی جن برتنوں پر چڑھایا جاتا ہے پہلے ان برتنوں سے گرد و غبار چکنائی وغیرہ کو دور کیا جاتا ہے اور پھر ان کو دلیوٹ سلفرک ایسڈ میں دس سے بارہ گھنٹے تک پڑا رہنے دیا جاتا ہے تاکہ انکا زنگ چھوٹ جائے پھر یہ برتن باہر نکال لئے جاتے ہیں۔ اور سوڈا وغیرہ سے دھو کر صاف کر لئے جاتے ہیں اب گویا یہ تام چینی چڑھائے جانے کے قابل ہوتے ہیں ان برتنوں کو پہلے ہی آگ پر گرم کر لیا جاتا ہے اور پھر تام چینی کے پسے ہوئے اندرونی مصالحہ کو پانی میں خوب گاڑھا گاڑھا برتن پر لگایا جاتا ہے۔ سطح ایک سخت برش سے برابر کر دی جاتی ہے اور پھر یہ برتن ہلکی ہلکی آنچ پر رکھ دئے جاتے ہیں۔

جب یہ دونو مصالحہ یا مرکبات درست حالت میں برتن پر چڑھ جاتے ہیں تو ان برتنوں کو آہستہ آہستہ ٹھنڈا کر لیا جاتا ہے۔ اب تام چینی کے برتن بنگئے

تام چینی اور اسی قسم کے دیگر ملمع شدہ ظروف پر نقش و نگار اور پھول پتیاں لگانا بھی آگ کی مدد سے ہوتا ہے۔

گھڑی کا تیل بنانیکا طریقہ (۶۰)

گھڑیوں اور گھنٹوں کے پرزوں کا تیل عام طور پر انگور یا زیتون کے عمدہ طریقوں سے صاف کئے ہوئے تیل سے بنایا جاتا ہے۔ تیل کے اندر جو چربی اور کھار کا جزو ہوتا ہے اسکو بالکل خارج کر دیا جاتا ہے اور اسکا طریقہ یہ ہے کہ اسمیں ایک حصہ سوڈا کاسٹک ملا کر خوب ملایا جائے۔ یہ عمل دو تین روز تک کرنا چاہیے اور دن میں کئی کئی بار کرنا چاہیے تین دن کے بعد اس میں کافی مقدار میں پانی ملا لینا چاہئے۔ جب تیل پانی کے اوپر آجائے تو اسکے بعد تیل کے رنگ کی صفائی کیجاتی ہے۔

رنگ صاف کرنے کیلئے دس حصہ تیل کو ایک صاف بوتل میں ڈالا جائے اور اسمیں دو حصہ ۹۰ ڈگری کا الکحل ملایا جائے اور بوتل کی ڈاٹ خوب اچھی طرح بند کر دیا جائے پھر اس مرکب کو دن میں کئی دفعہ خوب ہلا لیا جائے۔ اسی طرح تین ہفتہ تک یہ عمل کیا جائے۔ موسم گرما میں اس عمل کیلئے دس سے پندرہ روز تک کافی ہیں۔ اس عمل کے بعد تیل کا رنگ بالکل پانی کی طرح صاف اور سفید ہو جائیگا۔ جو تیل کے اوپر تیرتا رہتا ہے

اسکو تیل کی روح کہنا مناسب ہے اسکا رنگ زردی مائل ہوتا ہے اب اس تیل کو شیشیوں میں بند کر دینا چاہیئے اور انکا ڈاٹ خوب اچھی لگا دینا چاہئے۔ تیل بھری ہوئی شیشیوں کو تاریک اور ٹھنڈی جگہ رکھنا چاہیئے تاکہ تیل خراب نہ ہو سکے۔

نارنگی کا تیل بنانا (۶۱)

یورپ میں نارنگی کا تیل جو برگیمٹ آئیل کے نام سے مشہور رہا ہے خبگانی نارنگیو سے حاصل کیا جاتا ہے اس تیل کو یورپ اور ہندوستان میں خوب کھپت ہے ہندوستان میں تھوڑی بہت مقدار میں لیموں کی روح وغیرہ تیار تو ہوتی ہے لیکن برگیمٹ آئیل کا یہاں اسوقت تک ایک قطرہ بھی نہیں بنایا گیا ہے حالانکہ یہاں نارنگیاں نہایت سستی اور بافراط ملجاتی ہیں۔ یورپ میں نارنگی سے تیل حاصل کرنے کیلئے عام طور پر یہ طریقہ مستعمل ہے کہ تیل منیرذل، پٹرول، الکحل، ایتھر یا اسی قسم کے کسی اڑ جانیوالے محلل مادے کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے۔ اولاً پھل کو چھیل کر ایک جالی میں رکھا جاتا ہے اور اس کو مشین کے ذریعہ کچل کر مقشر کر لیا جاتا ہے پھر اس مقشر کو ایک سر بند برتن میں رکھدیا جاتا ہے برتن کے اندر محلل مادہ ڈالدیا جاتا ہے۔ تاکہ اس کے ذریعہ مقشر پھل میں ایک جوشش پیدا ہو جائے کئی گھنٹے تک

اس برتن کو اسی طرح رکھا جاتا ہے یہانتک کہ مقشر چھل اور محلل، دونوں بالکل خلط ملط ہو جاتے ہیں پھر اس محلل مادے کو ایک خالی برتن میں آہستہ آہستہ نتار لیا جاتا ہے۔ یہ ترکیب بالکل ایک قرن بیق سے ملتی جلتی ہے۔ لیکن صرف فرق اتنا ہے کہ اسمیں عرقدان نلکے سے متعلق کر دیا جاتا ہے تاکہ محلل مادے کے ابخرات کو دھونکتا رہے۔ اور عرق آنچ میں جوشش کھائے۔ اس ترکیب سے یہ فائدہ ہے کہ عرق کو زیادہ آنچ نہیں پہونچتی اور اسمیں کسی قسم کی خرابی نہیں آنے پاتی قرنبیق کو بجاپ کی گرمی عموماً گرمیوں کے موسم میں دیجاتی ہے۔ جبکہ کبھی کبھی عرق دان کو ٹھنڈا کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے تاکہ عمل کشید کے ذریعہ محلل مادہ زیادہ تعداد میں ضائع نہ ہو۔ جب تمام محلل کشید ہو جاتی ہے تو یہ برتن اوتار لیا جاتا ہے اور ٹھنڈا کر لیا جاتا ہے۔ اسکے بعد تیل کو ایک برتن میں نتار لیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے جو تیل حاصل کیا جاتا ہے اسمیں محلل مادہ کی بدبو باقی رہجاتی ہے جو کسی طرح بھی دور نہیں ہو سکتی اسی وجہ سے یہ قسم خراب ہوتی ہے لیکن بہ نسبت اور طریقوں کے اس ترکیب سے تیل زیادہ برآمد ہوتا ہے

دیسی مالٹیڈ فوڈ بنانا (۶۴)

پہلے جو۔ یا گیہوں صاف کر کے ایک پتھر کے برتن میں ڈالکر پانی میں بھگوئی

جائیں اسی طرح یہ تین چار روز تک بھیگے رہیں بعد ازاں پانی پھینک کر دوپہر کو خشک کر لیا جائے تاکہ اسمیں نمی باقی نہ رہے اگر کچھ بھوسی وغیرہ رہ گئی ہو تو اسکو بھی صاف کر لیا جائے اور صاف کرنے کیلئے ایک ہی آنچ سے بھونے جائیں لیکن احتیاط شرط ہے کہ کچے نہ رہجائیں اور جل نہ جائے۔ پھر انہیں نکالکر کسی برتن یا کپڑے پر پھیلا کر دھوپ میں سُکھایا جائے تاکہ جو کچھ نمی رہگئی ہو دھوپ اور ہوا میں بالکل خشک ہوجائے۔ اس طرح بھیگنے اور خشک ہونے سے غلّہ کی گرمی دور ہو جائیگی۔ اب بھنے ہوئے دانوں کو کسی برتن میں احتیاط سے پیس لیا جائے کہ باریک اور عمدہ سفوف بنجائے تو اس سفوف کو ڈبوں میں بھر کر رکھ لیا جائے اور جب ضرورت ہو وقت پر نکالکر قدرے شکر ملا کر اسی طرح بچہ کو کھلایا جائے جیسے ولایتی مالٹیڈ فوڈ دیا جاتا ہے یہ نہایت عمدہ بے ضرر دیسی مالٹیڈ فوڈ، ہو جائیگا۔

شیشے یا چینی پر نقش نگار بنانا (۴۳)

شیشے یا چینی کے جس برتن پر نقش و نگار کرنا ہو اسکی تمام سطح پر موم یا کوئی وارنش پھیر دیا جائے اور اسکے خشک ہونے پر کسی نوکدار شے سے نقش نگار کئے جائیں بعدہ ان نقش نگار پر ہائیڈ فلورک ایسڈ بہا دیا جائے یہ تیزاب نہایت خطرناک ہے۔ اسلئے اس کے استعمال کرنیمیں خاص احتیاط سے کام

لینا چاہیئے تیزاب بہا دینے کے بعد فلورائڈ آف کلیم کا سفوف ایک حصّہ اور سلفیورک ایسڈ دو حصہ ملا کر ایک پلیٹ سی بنا لینی چاہیئے اور اسے اس مقام پر لگا دیں جہاں نقش و نگار بنائے گئے ہیں۔ چار گھنٹے کے بعد شیشے کو پانی سے اور بعد میں اسپرٹ سے دھو دیں اور موم کو صاف کرنے کیلئے تاربین کا تیل استعمال کریں۔

ٹین کی سطح کو رنگنا (۶۴)

ہندوستان میں صندوقچیاں وغیرہ بنانے کیلئے ٹین کو رنگا جاتا ہے لیکن یہ رنگ ناپائدار ہوتا ہے اور زیادہ دیر تک نہیں رکھتا ہے۔ مندرجہ ذیل نسخے ایسا رنگ پیدا کر دیتے ہیں جو بہت دیرپا ہوتا ہے اور ٹین سے اتر کر دوسر سامان کپڑوں وغیرہ کو نہیں لگتا۔ وہ لوگ جو ٹین کا سامان بناتے ہیں اگر وہ اسکو اس تدبیر سے رنگ لیں تو ان کی تجارت کئی گنا ترقی کر سکتی ہے اور وہ اسے چند روز میں فروغ دے کر کامیاب ہو سکتے ہیں۔ ذیل میں رنگ کے مختلف نسخے لکھے جاتے ہیں:-

(۱) سنہری زرد رنگ

گم شیلاک	ایک (۱) اونس
ٹرمیرک	۱½ اونس

دانہ کے برابر گولیاں بنالیں گولیوں کو سایہ میں خشک ہونے دیں دھوپ میں رکھنے سے خوشبو اور ذایقہ زائل ہوجائیگا جب گولیاں اچھی طرح خشک ہوجائیں تو سُرخ کوٹنگ کرلیا جائے سُرخ کوٹنگ انگریزی سُرخ رنگ یا شنگرف سے ہوتا ہے شنگرف کو نہایت قلیل مقدار میں کھرل کرلیا جاتا ہے جب وہ اسقدر باریک ہوجائے کہ پانی میں حل ہوسکے تو اسمیں کیکر کا گوند شامل کریں یا دو یا تین قطرے ان روغنوں کے ڈالدیں جو گولیوں میں شامل کیا گیا ہے۔۔ اور گولیوں کو کوٹنگ مشین میں رکھکر کے وارنش کریں۔ اگر مشین موجود نہ ہو تو خود بنوالیں یا چینی کے ایک پیالے میں گولیاں ڈالکر کوٹنگ کریں اور اس کوٹنگ کو بھی سایہ میں خشک کریں بس تیار ہے۔

طلاء برائے جالق (۶۶)

اغلام و جلق سے خراب شدہ اصحاب کیلئے بہترین طلاء ہے۔ کجی، لاغری سُستی، کو صرف تین روز میں دور کرتا ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے یہ غلاف او پاڑ نہیں کرتا ہے اسکو تین روز تک برابر استعمال کرنا چاہئیے۔ ساتھ ہی معجون مقوی باہ استعمال کریں۔

عاقرقرحا	جوزبوا	بسباسہ	قرنفل	جلیتت	زدبنج	سیماب خالص
۱۰ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ

ترکیب:۔ سب دواؤں کو نہایت باریک سرمہ کی مانند پیس کر عرق ادرک بقدر ضرورت کھرل کر کے گولیاں بنائیں بوقت ضرورت ایک گولی کو عرق ادرک میں گھس کر سپاری اور سیون کو بچا کر صرف لیپ کریں زیادہ دیر مالش نہ کریں اور اوپر سے پان باندھ دیں اگر کسی صاحب کو سخت گرم مزاج ہونے کے باعث چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئیں تو طلاء کا استعمال بند کر دیا جائے اور اسپر تلوں کا تیل لگایا جائے دانہ آرام ہونے پر اگر ضرورت ہو تو دوبارہ طلاء استعمال کیا جا سکتا ہے۔

معجون مقوی باہ (۶۷)

باہ کو قوت دیتا ہے۔ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ ممسک بھی ہے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے

صمغ عربی	۲۳ تولہ ۷۰ ماشہ
آرد سنگھاڑہ	۲۳ تولہ ۷۰ ماشہ
آرد خرما	۲۳ تولہ ۷۰ ماشہ
مغز نارجیل	۶ تولہ
مغز پستہ	۲ر تولہ
مغز بادام شیریں	۶ تولہ
مغز چلغوزہ	۶ تولہ
الائچی خورد	۸۰ ماشہ
دار چینی	۸۰ ماشہ
زنجبیل	۸۰ ماشہ
قرنفل	۴۰ ماشہ
فلفل دراز	۱۰ ماشہ

ترکیب:۔ پہلے تمام ادویہ کو علیحدہ کوٹ چھان لیں اور مغزیات کو علیحدہ پتھر پر پیس

لیں۔ مصری اور شہد خالص کا قوام کر کے اس کے اندر ادویہ اور مغزیات ملا لیں۔ ڈیڑہ تولہ ہر روز صبح کو کھالیا کریں۔ ناشتہ کا ناشتہ ہے اور دوا کی دوا

سفوف جریان (۶۸)

جریان کو دور کرتا ہے۔ منی کو گاڑھا اور زیادہ کرتا ہے۔ دل و دماغ و جگر کو مفید۔ قدرے ممسک بھی ہے

تال مکھانہ۔ تج۔ سناور۔ بہجبند گجراتی۔ گوکھرو خورد۔ موچرس
۹ ماشہ۔ ۹ ماشہ۔ ۹ ماشہ۔ ۹ ماشہ۔ ۹ ماشہ۔ ۹ ماشہ
تخم اوٹنگن۔ صمغ عربی۔ سنگھاڑہ خشک۔ اسگند ناگوری۔
۹ ماشہ۔ ۹ ماشہ۔ ۶ ماشہ۔ ۶ ماشہ۔
چنیا گوند۔ ثقاقل۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ کشتہ قلعی۔
۶ ماشہ۔ ۶ ماشہ۔ ۱ تولہ۔ ۱ تولہ۔ ۱ تولہ۔

ترکیب:۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر سفوف بنالیں اور سفید بورا برابر کل دواؤں کے ملالیں۔ ہر روز صبح کو ۹ ماشہ پاؤ بھر گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف جریان (۶۹)

ان لوگوں کیلئے جو باوجود جوان ہونے کے مباشرت سے بچے ہوتے ہیں۔

اور جنکو فاسد خیالات اور جوشِ طبع کے باعث جریان ہو گیا ہے۔ بہت مفید ثابت ہوا ہے نسخہ حسب ذیل ہے۔

اصل السوس مقشر۔ تخم کاہو۔ گلِ نار۔ گلِ سرخ۔ تخم منڈا
۷۰ رماشہ۔ ۱۰ رماشہ۔ ۱ تولہ ۳ ماشہ ۱ تولہ ۵ رماشہ
تخم کشنیز خشک مقشر۔ ہر ایک دوا کو کوٹ چھانکر سفوف بنالیں۔
۱۔ تولہ۔ اور ہر روز صبح کو ۵ ماشہ ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔

حب ممسک (۷۰)

جدوار ختائی۔ افیون خالص۔ زعفران۔ دارچینی۔ بسباسہ۔ مغز بادام
۱۔ ماشہ۔ ۱۔ ماشہ۔ ۱۔ ماشہ۔ ۳ ماشہ۔ ۱۔ ماشہ۔ ۲ عدد

جوزبوا۔ خولنجان۔ ثعلب مصری۔ برگ قنب } تمام دواؤں
۲۔ ماشہ۔ ۲۔ ماشہ۔ ۲۔ ماشہ۔ ۱۔ تولہ } کو کوٹ چھانکر

پانی میں چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں۔ اور بوقت ضرورت ایک گولی پاؤ سیر دودھ کیساتھ رات کو سوتے وقت غذا سے قبل استعمال کرے۔

اگر ایک گولی سے امساک نہ ہو تو دو اور دو سے بھی نہ ہو تو تین گولیاں استعمال کرے :۔

جب تک نمک یا ترش چیز نہ کھاؤگے انزال نہ ہوگا۔

اکسیر نسواں (۱۷)

عورتوں کی صحت اور جوانی کیلئے نہایت عمدہ نسخہ اور تمام امراض کیلئے
مفید ہے۔ (مغز چلغوزہ ۔ مغز اخروٹ ۔ صمغ عربی ۔ مغز فندق ۔ زنجبیل
آدھ پاؤ   آدھ پاؤ ۔   آدھ پاؤ ۔ آدھ پاؤ ۔ آدھ پاؤ
مغز نارجیل ۔ مغز بادام شیریں ۔ مغز پستہ ۔ خرما گٹھلی دور کیا ہوا ۔ گل بستہ
ایک پاؤ   ایک پاؤ   ایک پاؤ ۔ (۱) چھٹانک ۔ (۱) چھٹانک
گل دھاوہ ۔ گل سپاری ۔ موصلی سفید ۔ تج جوزبوا ۔ بسباسہ ۔ تالمکھانہ
ایک چھٹانک ۔ ایک چھٹانک ۔ ایک چھٹانک ۔ ایک چھٹانک ۔ ایک چھٹانک ۔ ایک چھٹانک
دارچینی ۔ مائیں خورد ۔ سمندر سوکھ ۔ خولنجان ۔ ثعلب مصری ۔ قرنفل ۔
(۱) چھٹانک ۔ (۱) چھٹانک ۔ (۱) چھٹانک ۔ (۱) چھٹانک ۔ (۱) چھٹانک ۔ (۱) چھٹانک
میدہ گندم ۔ روغن زرد ۔ } دواؤں کو کوٹ چھانکر مغزیات کو بغیر
ڈھائی سیر   ڈھائی سیر ۔ } پیس کر مع چینی شکر سفید کا قوام کرکے اول
میدہ گندم ڈالیں ۔ بعد روغن زرد ۔ پس ادویات و مغزیات ڈالکر
خوب ملالیں ۔ اور لڈو باندھ لیں ۔ ایک چھٹانک روزانہ صبح کو کھالیا کریں

نوٹ: ۔ مندرجہ بالا تمام طبی نسخے معتدل ہیں انکو ہر موسم میں ہر مزاج کا آدمی استعمال کرسکتا ہے۔ (صرف نسخہ طلاء برسات میں استعمال نہ کیا جائے) پرہیز بھی سب کا ایک ہی ہے یعنی گڑ ۔ تیل ۔ کھٹائی وغیرہ۔

۶۲۷۶۲

ہندوستان کا سب سے بہترین اور سُریلا ہارمونیم

باجہ

حبیب فلوٹ

بہت خوبصورت، نہایت سُریلا، دل کا لبھانیوالا، تنہائی کا دوست، احباب کی تواضع کا بہترین ذریعہ، قیمت میں بہت ارزاں ہے ہمارے یہاں بچّوں کے واسطے بھی چھوٹے سنگل و ڈبل ہارمونیم باجے تیار کئے جاتے ہیں اور پُرانے باجوں کی عمدہ مرمّت کیجاتی ہے سنگل و ڈبل، سفری اور فولڈنگ تھری رِیڈ انگلش ڈزائن، ہمارے کارخانے سے خریدیئے۔ ہمارا کارخانہ ۱۹۱۸ء سے نہایت اعلیٰ پیمانہ پر کام کرتا چلا آرہا ہے جو عوام پر روز روشن کی طرح عیاں ہے ہم اپنی زبان سے کہہ کر اپنے مُنہ میاں مٹھو بننا نہیں چاہتے گاہک کی مرضی کے مطابق کام کر دینا ہمارے کارخانہ کی گارنٹی ہے وقت ضرورت آزمائیے فہرست مفت منگائیے

پتہ:- ایم حبیب فلوٹ اینڈ سنز ہارمونیم مینوفیکچرز ۱۶۵ کمبو گیٹ میرٹھ

دلی مراد

ان نایاب چیزوں سے آپ کی دلی مراد پوری ہو جائے گی

حب اکسیر نایابی رجسٹرڈ ہر قسم کی جسمانی و مردانہ کمزوریوں کو دور کر کے بدن میں طاقت و چستی پیدا کرتی ہیں۔ کمزوری خواہ کثرت جماع سے ہو یا بد احتیاطی وغیرہ کی وجہ سے سب کا فوری علاج ہے۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

طلاء اکسیری اسکے استعمال سے عضو مخصوص کے تمام نقائص دور ہو جاتے ہیں۔ جو بد احتیاطی کی وجہ سے عضو مخصوص میں نرمی کجی ڈھیلا پن ہو جاتا ہے یہ نامردی کا پیش خیمہ ہے جو باعث شرمندگی ہوتا ہے "طلاء اکسیری" ان تمام شکایتوں کو دور کر کے اصلی حالت کر دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ)

حب عشرتی قوت امساک کے لئے بے نظیر ہے۔ رقت، سرعت انزال وغیرہ کی شکایت کیلئے بھی مفید ہے۔ قیمت فی درجن عہ دو روپئے۔ (نوٹ) رسالہ مفید صحت مفت منگائیے۔

پتہ

منیجر مفید عالم دواخانہ شاہ گھاسہ بازار میرٹھ

(صرف ٹائیٹل ساغر پریس میرٹھ میں چھپا)